

وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ  
أُرْوَاهُ

مُصَنَّفٌ

بِحَضْرَةِ الْأَمِيرِ الْمُجْتَمِعِ وَرِثَةِ الْإِسْلَامِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ

مُتَرْجِمٌ مِنْ عِنْدِ عَظِيمِ الْحَاجِّ نَاطِقِ حُسَيْنِ شَاهِزَادِجَانِي

وعند لا مفاتيح الغيب لا يعلمها الا هو

# مفتاح الغيب

( اردو ایڈیشن )

مصنف :  Re 150

حضرت امام محمد باقر جعفری  
علیہ السلام

خوش چیسے سر فراز شادوق ماچسے

مترجم : منجم اعظم الحاج نیا طہ حسین شاہ زنجانی  
رحمۃ اللہ علیہ

پبلشر پرنٹو : شاف پرنٹر ایکس روڈ لاہور

مکتبہ آئینہ قیمت ۱۲۵- ڈی گلاز ۲ لاہور

پتہ :  لاہور

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## مفتاح الغیب

### دیباچہ متبرحم مفتاح الغیب

مفتاح الغیب یعنی غیب کی چابیاں وہ مستند خاں ہے جو ہر بات و معتبر اہم شخض حضرت سیدنا جعفر صادق علیہ السلام سے متعلق ہے اس خاں نے سے امت محمدیہ سے ہر عہد میں فائدہ و فہم حاصل کیا ہے شاہان اور مصلحین اسلام نے اس کے خزانوں میں بکمال رغبت رکھا اور جب میں ان پر کوئی مشکل پڑتی تھی وہ اسے نکال دیتے اور گھر مراد پاتے چنانچہ سینہ بیہودہ یا خاں نامہ بین الدولہ سلطان محمود غزنوی تک پہنچا اور سلطان نے اسے اپنے وسیع و عریض خزانہ کی زینت بنایا بلکہ سفر و حضر میں اپنے پاس رکھا ہی وہ خاں نامہ ہے جس میں خال و بیکہ کہ عمدہ سونمات پر حملہ آور ہوا تھا اور جب تلخ زہر ہوتا تھا تو امار و دوزخ اور تو کو کھنکھانے لگتا لیکن سلطان نے کبنا کبھلے اسرار و غیب سے یہ معلوم ہو چکا ہے کہ کلمہ سونمات مفتوح ہو گا اور وہ اسرار غیب وہی تھے جو سلطان علیہ الرحمۃ نے مفتاح الغیب میں پائے تھے۔ سلطان محمود کے دشا کا ذکر تھے اس لیے ان پر غری غلب آئے اور وہ خود غزنی سے بکمال لاپرواہی ہو گئے اور اسی شہر کو اپنا پایہ تخت بنا کر پنجاب کے ملک پر قابض و تصرف ہونے لگے اگر خاں نامہ اس وقت بھی اس کے ساتھ تھا تو پھر جب طریقوں نے سلطان غریب کو شکست دے کر پنجاب پر بھی قبضہ کر لیا تو یہ خاں نامہ دولت بینی کے دربار میں آ گیا اور خاں نامہ کے ہاتھ لگا کر غریبوں سے یہ گنج بے ہوا ہو گیا اور اس کی طرف متعلقہ سوانح جو جب حکومت آل تیمور کو ملی تو یہ خاں نامہ

یہ مشہور و مقبول تاریخی خاں نامہ جو اب تک سینکڑوں بادشاہ جو کہ مومنین سے وادعین وصول کر چکا ہے اور کیوں نہ کرتا یہ خاں نامہ کسی معمولی شخص کا تر تیب کردہ نہیں ہے بلکہ منہاج اللہ چار دا معصومین میں سے ایک معصوم امام جن کا ذکر باب مدینۃ العلم کے بعد بہت تفسیر میں آتا ہے۔ ہر مکتبہ فکر و ہر ملک کے لوگ امام کی علمی عظمت و بزرگی کے قائل نظر آتے ہیں اور جب تک سورج کی کرنیں روشن رہیں گی تب تک امام کی علم بصیرت زندہ و تابندہ رہے گی۔ اس کتاب کے مصنف حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہیں۔ یہ خاں نامہ میرے والد بزرگوار مفتاح عالم سیدنا محمد حسین شاہ زنگہانی کو قریباً سات ابراہان و عراق شام اور سعودی عرب کے دوران ایک سید سے قلمی نسخہ کی صورت میں عراقی دکن میں لکھنؤ میں ملا۔ جسے آپ نے بعد از احترام مومنین و مومنات کی خاطر عام کرنے کی نیت سے ہر ترجمہ پیش کیا۔ مرحوم شاہ زنگہانی اب اس دنیا میں نہیں ہیں مگر ان کا یہ علمی کارنامہ آپ کے درمیان موجود ہے جو مومن اس سے فیض پائے اس سے بعد احترام گزارش ہے کہ وہ میرے والد مرحوم کی روح کو ایصال ثواب ضرور پہنچائے۔

مسیح پاس گذار : مسید انتظار حسین شاہ زنگہانی

www.kerefamilybooks.com

19 جولائی 1999

ظاہر ہے کہ عہد دراز تک سلطان جلال الدین محمد کبر کے پیر شیخ سلیم چشتیؒ کے پاس رابیع کے توسط سے خلق خدا اس سے فیض باب ہفتی ربی لیکن بہمد عالمگیر محمد خدائے امت کے اس دُور بے پہا کو پیر غلیہ خاندان کے خزانہ علم و کی زینت بنا دیا گیا۔

مغلوں کے دورِ انحطاط میں جب تخت طاووس چہا در شاہ فرست سیر محمد شاہ و خیر سلاطین کی آماجگاہ بن رہا تھا امرائے دہلی میں اعتماد الدولہ بہرام جنگ نامی ایک اقبال امیر تہذیب و تمدن وزارت سے سر فراز تھا اس کی پیش کاری میں میر عصمت اللہ نامی ایک دبیر نے نظیر تھا جو مذہب جعفریہ رکھتا تھا یہ شخص کتا بت اور مصوری کے فنون لطیفہ میں رنگ نہ حصہ نہ جاتا تھا چنانچہ اس نے ۱۱۹۰ھ میں ایک جلیقہ تحفہ یعنی کلام پاک چھپا کر نئے اعلیٰ درجہ کے فن کتا بت اور فن مصوری کے کمال سے مزین کیا تھا اپنے اُنفا کی خدمت میں پیش کیا اور کلام پاک کی پشت پر اس بے نظیر خانہ سرگرمی زلیخہ کتا بت سے آمات کیا یہ خانہ سر کلام اللہ کی جیدہ جیدہ آیات کریمہ سے مرتب ہے جس میں میر عصمت اللہ نے ایک اضافہ کیا کہ ان آیات قرآنیہ کا فارسی ترجمہ میں دے دیا۔ چنانچہ راقم الحروف نے اس فارسی ترجمہ کی جگہ آیات مبارکہ کا اردو ترجمہ اس میں شامل کر دیا ہے تاکہ ایک جگہ کے عوام اس سے بہ طریق حسن بہرہ اُمید ہو سکیں۔

منہج نظم و نثر کی بانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مقدمہ

صادق آل محمدؐ

فخر العلماء جناب مولانا سید نجم الحسن قبلہ کرادی کی اہل علم اعلیٰ کل پاکستان مجلس علم و ادب نامی اعلیٰ ہفت روزہ شہاب شہاب و صدر پرنٹرز فضل مہاجر سرحد و رجسٹرڈ اور (ر) علم

صادق آل محمدؐ سے مراد سلسلہ عصمت کی آٹھویں گڑی اور رہائے نامت کی چھٹی گڑی ہے جسے فرزندِ رسول اور عالمِ ثانی جوئے کا شرف حاصل ہے آپ کا پورا ایم نامی اور اسم گرامی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے لریح المطالب صفحہ ۳۰۱ اور تذکرہ خراس الامتہ میں ہے کہ آپ کا ہم جنس کی ایک جعفری نامی نہر کی مناسبت سے رکھی گیا ہے اگر آپ سرخسہ علم و فضل ہیں اور نیت الامیان ج ۱ صفحہ ۱۰۵ میں ہے کہ مولانا علی قاریؒ نے آپ کے نام نامی کا جزو صادق قرار دیا۔

مقدمہ ۱۰ صفحہ ۱۰۵ اور ج ۱ صفحہ ۱۰۵ میں ہے کہ مولانا علی قاریؒ نے آپ کے نام نامی کا جزو صادق قرار دیا۔

<https://www.facebook.com/grandmuhammadibooks/>

مودۃ القربی نمبر ۴۶ طبع بمبئی ۱۳۱۰ھ اور تحفۃ الشا عشر طبع بمبئی ۱۲۹۰ھ  
 طبع کتب خانہ ۱۳۰۹ھ میں ہے کہ آپ مصوم اور غفلت تھے و اسات البیہب  
 صفحہ ۲۰ میں ہے کہ آپ نے بتائے عمر سے آخر عمر تک کوئی گناہ نہیں کیا  
 اور اسی کو مصوم اور غفلت کہتے ہیں و فیات الاعیان ج ۱ صفحہ ۱۰۵ میں  
 ہے کہ آپ سادات اہلبیت سے تھے شواہد القبول طبع ج ۱ صفحہ ۱۸۶  
 طبع کتب خانہ ۱۳۱۰ھ میں ہے کہ آپ باوجود اماموں میں کے چھٹے امام ہیں۔

**اپنی ولادت** ۱۳۳۰ھ مطابق ۷۰۲ ۶ یوم جمعہ مدینہ منورہ میں پیدا  
 ہوئے آپ نے ۱۲ سال حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے سنا تھا  
 اور ۳ سال حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے ساتھ زندگی کے دن گزر گئے  
 (تاریخ، صفحہ ۲۲۱)

**اپنی علمی بلندی** یہ ظاہر ہے کہ ہم ہی انسان کا وہ جوہر غیبی خدائی  
 ہے جس کے بغیر حقیقی امتیاز حاصل نہیں ہوتا حضرت  
 آدم علیہ السلام نے علم کے ذریعے سے خاک پر فضیلت حاصل کی اور آپ کے  
 اس طرز عمل سے ناگزیر طور پر یہ واضح ہو گیا کہ موصوفین میں اللہ کو عالم جید ہونا  
 لازمی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ صحیح طور پر سمجھ میں تھا کہ  
 آپ کا عالم زمانہ بونا لازمی تھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ علم کے ان حوزوں  
 پر فائز تھے جن کے عشرہ بلند کے پایہ کو پروردہ پر نہیں مار سکتا تھا علامہ  
 کمال الدین محمد بن محمد شافعی مطالب استقول کے صفحہ ۷۳ میں لکھتے ہیں

مومن عظماء اهل البیت رساؤتہم ذو علوم جمہ ..... شیخ معالی القزازی  
 انکثر ہم دینستہم ج من ج ۵ جواہر ۵ ویتلخج جہانہ ۴

امام جعفر صادق حضرت اہل بیت اور سادات کی حلیم ترین ہستی ہیں آپ  
 مختلف قسم کے علوم سے مجرب ہیں اور آپ ہی سے قرآن مجید کے معانی کے  
 چشمے چھوٹتے ہیں اور آپ ہی کے بحر علم سے علوم کے موتی ریلے جاتے ہیں  
 اور عجائب کا انکشاف ہوتا ہے علامہ ابن جریر صلی صلی اللہ علیہ وسلم کے صفحہ ۱۲۰ میں لکھتے  
 ہیں کہ علما نے آپ سے اس درجہ علم نقل کیا ہے جس کی کوئی حد نہیں اور آپ  
 کا آدابہ علم مستعار و یار میں پہنچا ہوا ہے علامہ مومن شریفی فی الزیادہ کے صفحہ  
 ۱۲۱ میں آپ کے مناقب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ بے شمار  
 ہیں انہیں کوئی گننے والا لگ نہیں سکتا اور بے انتہا ہر شہار کھنسنے والا اگر کھنسنے  
 گئے تو زمین و نبات۔ روی ہنہ جماعتہ من اہیان الائمہ و اسلاوہم

آپ سے بڑے علماء اور ائمہ نے فائدہ اٹھایا اور حدیث اخذ کی ہے جیسے  
 یحییٰ بن سعید ابن جریر، ابوبکر، البرمینیان ثری، سفیان بن عیینہ، امام ابو  
 حنیفہ، ابوبکر شیبانی، ابوالحاتم کاقلی ہے کہ آپ ایسے تھے جن کو لایسے من شرط  
 آپ جیسے کے بارے میں کسی قسم کے سوال کی ضرورت ہی نہیں ہے علامہ  
 عبد الرحمن جالی شواہد القبول کے صفحہ ۱۸۷ پر لکھتے ہیں کہ آپ اہل بیت رحل  
 علیہ السلام میں سے ایک فہرہ ترین فرد ہیں آپ کے کثرت علوم کے احاطہ  
 میں ہر آدمی کا علم شامل ہے علامہ ابن جریر صلی اللہ علیہ وسلم کے صفحہ ۱۲۰ میں  
 لکھتے ہیں کہ ابوبکر شیبانی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سے بڑھ کر علم دین کا عالم کسی کو نہ پایا۔

## صادق آل محمد کے تعانیف

آپ کے تعانیف کا شمار نہیں کیا جاسکتا تو انبیاء سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بے شمار کتابیں، رسائل، مذاہب سے دنیا والوں کو تعانیف فرمایا ہے آپ چونکہ علوم میں خیر مراد تھے اس لیے آپ کی کتابیں ہر علم میں ممتدی ہیں آپ نے علم دین، علم کیا، علم رجز، علم نحل، علم فسطح، علم طب، علم ہیئت، علم منطق، علم سیات، علم تفسیر، الاجام، الرجال، الاحشاء، علم الہیات، اہل الطبیات، فیزہ و غیرہ پر شمار فرمائی گئی ہے اور دیگر فرمایا ہے ہم اس مقام پر صرف دو کتابوں کا ذکر کرنا چاہتے ہیں

۱۱) کتاب جعفر و جامعہ (۲) کتاب اہلبیاض

## کتاب جعفر و جامعہ

کتاب جعفر و جامعہ کے متعلق علماء کے بیانات مختلف ہیں مولوی وحید الدین صاحب حیدر آبادی اپنی کتاب الزوار الفتنہ کے پارہ ۲ ص ۱۵ پر لکھتے ہیں کہ اس حضرت معتمد نے امیر المؤمنین علیؑ سے اپنی کتاب کی طلب کی کہ وہ کتابیں کھرا دیں جن میں ایک جعفر اور دوسری جامعہ ہے ایک کتاب بحر میں کی کتابیں اور دوسری بیہی کی کتابیں پر اور اس میں قیامت تک معنی ہائیں ہونے والی کتابیں ہیں۔ جعفر و جامعہ کھرا دی جن میں تین شرطیں نے شرح مواقف میں نقل کیا ہے کہ جعفر اور

جامعہ دو کتابیں ہیں جو حضرت علیؑ کے پاس تھیں ان میں از روئے قواعد علم حروف و تحریف کے حروف کا بیان تھا جو قیامت تک ہونے والے تھے اور آپ کی اولاد میں جو امام محمد سے ہیں وہ انہیں کتابوں کو دیکھ کر اکثر ائمہ کی خبر دیتے تھے ۱۲ کتاب بحر و ط میں ہے کہ علم جعفر اور علم بحر ایک ہی ہے یعنی ساقی کے سوال کے حروف میں صرف اور تغیر کر کے سوال کا جواب نکالنا ۱۳ علامہ شبلیؒ اپنی کتاب نور الابرار کے ص ۱۳۲ پر بحوالہ حیات البریل و میری لکھتے ہیں، قال ابن فقیہ فی کتاب ادب الکتاب و کتاب الجعفر کتبہ الامام جعفر الصادق بن محمد ابیہما رضی اللہ عنہما فیہ کل ما یحتاجون الی حلالہ الی یوم النقیاتہ ۱۴ کہ ابن قتیب کے کتاب ادب الکتاب میں لکھا ہے کہ کتاب الجعفر حضرت امام جعفر صادقؑ کی تحریر اسلام کی کبھی ہوئی ہے اس میں وہ تمام چیزیں ہیں جو قیامت تک دنیا میں رہتا ہوں گی علامہ ابن طوڑ شافعی اپنی کتاب مطالب السؤل کے صفحہ ۲۰۴ میں کتاب الجعفر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "ہو من کلامہ" یہ کتاب آپ کی ہی تصنیف ہے یہی عبارت بعینہ شواہد النبوتؑ قی جانی کے ص ۱۸۰ میں ہے شیخ شافعیؒ میں بھی موجود ہے تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ جعفر و جامعہ کے علاوہ جعفر، بحر، جعفر، بعض اور مصحف نامیہ کے بھی مالک تھے اور آپ کو خدا نے علم غایب و غائب رکھتا تھا جو بہرہ منہ فرماتا تھا علامہ حلی شواہد النبوت ص ۱۸۰ میں لکھتا ہے کہ علیؑ کی شرف اللہ ص ۱۹۰ میں فرماتے ہیں۔

”كان الصادق يقول علمنا غايه موجود و نكت في القلوب  
و فقر في الاصباح“ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمایا کرتے  
تھے ہیں آئندہ اور گزشتہ کا علم اور الہام کی صلاحیت اور علم کی  
بائیں سننے کی طاقت دی گئی ہے میرے شیل میں یہی عالم علم لہائی بننے  
کی دلیل ہے جو فاضلین پیغمبر ہونے کے ثبوت میں پیش کیا جاسکتا ہے  
صاحب مجمع البحرین وحید الزمان کی تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”نیدما جیبہ العلوم حتی ارش الخدش والجلد و نصف  
الجلد“ کہ جگر و جاسو میں قیامت تک ہونے والے سارے  
واقعات مندرج ہیں یہاں تک کہ اس میں غواش لگ جائے گی بھی سزا  
کا ذکر ہے اور ایک تازیانہ (جگر) نصف تازیانہ کا بھی حکم موجود ہے

### کتاب الطلیحیۃ

علامہ مجلسی نے کتاب بحار الانوار کی جلد دوم میں حضرت امام جعفر  
صادق علیہ السلام کی کتاب الطلیحیۃ کو مکمل طور پر نقل فرمایا ہے۔ اس کتاب  
کے تصنیف کرنے کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ ایک ہندوستانی فلسفی حضرت  
کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے اہانت اور مابعد الہیات کے عقائد  
سے تباہ و زخیلات کرتا چلا حضرت نے اس کے عقائد پر سختی کی کھٹک لی اور کلمہ  
کلام کے اصول پر دہریت اور مادیت کو فنا کر چھوڑا کر اسے آخر میں کہتا ہوا  
”لقد بلغت حسبک فہک کا فیقہ لمن عقل“ ملا آپ

نے اپنے دعویٰ کو اس طرح ثابت فرمایا ہے کہ ارباب عقل کو انے بغیر  
چارہ نہیں پائیخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے  
اس ہندی فلسفی سے جو گفتگو کی تھی اسے کتاب کی شکل میں مدون کر کے  
باب الطلیحیۃ کے مشہور حکم جناب فضل بن عمر الجعفی کے پاس بھیج دیا تھا  
حضرت نے اس کتاب کے شروع میں مفضل کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا  
”لقد رسمت لکھ کتابا حکمت نازعت فیہ بعض اهل

الحدیان من اهل الکفار و الذل و الذل و الذل و الذل  
من بلاد الهند و کان لا یزال ینازعنی فی راقم و یجاد فی من  
ضد لکھ“ اے مفضل میں نے تمہارے لیے ایک ایسی کتاب لکھی ہے  
جو کچھ سنا بہرہ میں منکرین خدا کی روک رہے ہیں اور اس کے کھنکے کی وجہ  
ہوئی کہ میرے پاس ایک ہندوستان سے طیب (فلسفی) آیا اور مجھ سے اپنے  
گمراہ کن و ہریت کی تائید میں بحث کیا تھا۔

### صادق آل محمد کے فکات قمار شاگرد

حضرت امام صادق علیہ السلام کے شاگردوں کا شمار مشکل ہے بہت مکی  
ہے کہ کتنے مسلک و تہذیب میں آپ کے بعض شاگردوں کا ذکر آجائے عام مؤرخین  
نے بھی ہوں کہ کتنے فلسفیوں نے آپ کی شاگردی کی ملک میں پروردگار  
انہیں سزا دیا ہے کہ ان کے عقائد و عقول شرع نور الایمان و غیرہ امام غفر

ابو حنیفہ یحییٰ بن سعید انصاری ابن جریج امام مالک ابن انس امام سفیان ثوری  
سفیان بن عیینہ الزبیری تھقفانی وغیرہ کا آپ کے شاگردوں میں خاص طور پر مذکور  
ہے تاریخ ابن خلکان ج ۱ ص ۱۳۰ اور ذخیر الدین زرنگی کی الامام ج ۱  
ص ۱۸۳ طبع مصر اور محمد فرید ویدی کی دائرہ معارف القرآن کی ج ۲  
ص ۱۰۹ طبع مصر میں ہے "وكان تلميذه ابو موسى جابر بن حيان  
المصوني الموطوسي" ہر آپ کے شاگردوں میں جابر بن حیان صوفی طریقہ  
میں ہیں آپ کے جملہ شاگردوں کی حلاوت قدر ادا ان کے تصانیف اور علمی خدمات  
پر روشنی ڈالنے کے لیے انہیں شمار ہے اس لیے اس مقام پر صرف دو  
شاگردوں کا ذکر کیا جاتا ہے ایک حضرت امام ابو حنیفہ دوسرے جابر بن  
حیان اولیٰ الذکر چونکہ بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں انہوں نے تفصیل  
حالات قلمبند کرنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم بنی بنیادیت اختصار سے آپ  
کا تذکرہ کیا جائے گا البتہ آخر الذکر یعنی جابر بن یسان طروسی چونکہ  
انتہائی باکمال جو سنے کے باوجود حرام کی تنہوں سے پوشیدہ ہیں اس لیے  
آپ کا ذکر تفصیل سے ذکر کیا جائے گا۔

### حضرت امام اعظم ابو حنیفہ

آپ کا نام نال عثمان ابن عیاض ابن عیاض ابن عیاض ابن عیاض ابن عیاض  
مقام کوثر پیدا ہوئے اور شافعی میں وفات پائی۔ علامہ ابن عیاض نے  
بخاری ص ۱۰۰ سیرۃ النعمان ص ۱۰۰ میں ہے کہ آپ بھی انہی تھے آپ نہایت

باکمال تھے اور حلیفہ ہارون الرشید کا ادا سے کافی فروغ حاصل کیا امام طحاوی  
نے لسانی ابو حنیفہ میں لکھا ہے کہ حضرت حضرت نے ان کی زندگی میں ۵۰ سال اور  
مرنے کے بعد ان کی قبر سے ۲۵ سال علم حاصل کیا ہے کتاب صفی شرح موطا میں  
ہے کہ اکابر محدثین مثل احمد بخاری مسلم بخاری، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ  
نے آپ کی روایات پر مجبور نہ نہیں کیا تاہم ابن خلکان میں ہے کہ حضرت امام  
حنیفہ نے فرمایا کہ میں نے ضرورت کے میں سنے ایک حجام سے کیجئے جبکہ  
وہ میری حجامت بنا رہا تھا آپ نے بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے کے باوجود  
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سلسلہ استفاضہ جاری رکھا علامہ میری  
لکھتے ہیں کہ ایک دن حضرت امام ابو حنیفہ فرزند رسول حضرت امام جعفر صادق  
علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت صادق آل محمد نے فرمایا کہ  
دیکھو تم قیاس نہ کیا کرو اس لیے کہ شرعی امر میں قیاس اچھی بات نہیں ہے  
اس کے بعد حضرت صادق آل محمد نے پوچھا کہ ابو حنیفہ یہ بتاؤ کہ مثل کا گنا  
بڑا ہے یا زنا کا، انہوں نے کہا کہ مثل کا حضرت نے فرمایا اگر ایسا ہے تو  
مثل میں صرف دو گواہ اور زنا میں چار گواہ اثبات کے لیے کیوں ضروری ہیں  
وغیرہ وغیرہ انہوں نے کہا آپ ہی فرمائیں پھر آپ نے وضاحت فرمائی  
اسی طرح بہت سی گفتگو ہوئی۔ (سیرۃ النعمان ص ۲ ص ۱۰۰)

### علامہ ابن عیاض کی رو

یہ لسانی علامہ ابن عیاض نے کہ کتاب امام ابو حنیفہ حضرت امام محمد باقر



بعض فقیہین نے آپ کی وفات ۱۱۳ھ بتلائی ہے۔ لیکن ابن ندیم نے سند کھسار -

انسانی فکر پر یا آف سادہ کمپیوٹری میں ہے استاد اعظم جابر بن حیان بن  
جلیل اللہ عبداللہ کوثر میں پیدا ہوا وہ طوسی النسل تھا اور آزادمانی قبیلہ سے  
تعلق رکھتا تھا خیالات میں صوفی تھا اور دین کا رہنے والا تھا اور اہل عربیہ  
علم طبیبیات کی تعلیم اچھی طرح حاصل کر لی۔ اور امام جعفر صادق ابن امام محمد باقر  
کی شیخ صحبت سے عوام پر گویا الم

تاریخ کے اچھے سے معلوم ہو رہے کہ جابر بن حیان نے امام جعفر صادق کی عظمت کا اعتراف ان نظموں میں کیا ہے۔

“ليس في وسم احد من المخلوقين ان يطق بشيء”

یہ ساری باتیں کہ کائنات میں کوئی ایسا نہیں جو اہم کی طرح سارے علوم پر بھل سکے۔

”بیچ ۱۲۳۳ھ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہوا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک کتاب کیسا جعفر علی پر لکھی تھی حضرت کے شاگرد مشہور و معروف کیساگر بابرن جیلان کو یورپ میں جبر کے نام سے مشہور ہے چار عربی کا لقب دیا گیا تھا اور ذوالنون مصری کی طرح وہ بھی علم باطن سے ذوق رکھتے تھے۔ اہل حاکم علی نے ہزاروں ورق کی ایک کتاب تالیف کی تھی جس میں حضرت امام جعفر صادق کے بچے کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ تاہم علامہ ابن حاکم

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے شاگرد تھا لیکن علامہ تقی الدین ابن تیمیہ نے جعفر چوہے کی وجہ سے اس میں شک کرنا ظہن ظاہر کیا ہے، ان کے شبہ کو محسن العلماء علامہ شبلی نعمانی نے رد فرمایا ہے وہ اپنی کتاب سیرۃ النعمان میں آگاہ کے صفحہ پر لکھتے ہیں کہ

ابو حنیفہؒ ایک مرت تک استفادہ کی غرض سے ان کی (۱۱) ممبریہ خدمت میں حاضر رہے اور فقر و ورث کے شعل بہت بڑا وغیرہ حضرت ممدوح کا فیض محبت تھا امام صاحب نے ان کے فرزند شہید حضرت معتمد صلی علیہ السلام کی فیض محبت سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا جس کا ذکر عموماً تاریخوں میں پایا جاتا ہے ابن تیمیہؒ نے اس سے انکار کیا ہے اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ امام ابو حنیفہؒ حضرت معتمد صلی علیہ السلام کے معاصر اور ہم عصر تھے اس لیے ان کی شاگردی کیوں کر اختیار کرتے تھیں یہ ابن تیمیہؒ کی گستاخی اور خیرہ چٹخی ہے امام ابو حنیفہؒ کا کہ مجتہد اور فقہیہ ہوں لیکن فضل و کمال میں ان کو حضرت معتمد صلی علیہ السلام سے کیا نسبت حضرت و لقہ بکہ تمام مذہبی علوم اور حدیث کے گھر سے نکلتے۔

”رہا ہے الہیہ ادر کے ہما فیہا“

BOOKS pdf  
جاہرا بن حیان الحارثی

آپ کا پورا نام ابو موسیٰ ہاجر بن بیان بن عبد اللہ مکنونی (مکنونی) ہے۔

کتاب و نیاں الامیان ج ۱ صفحہ ۱۳ طبع مصر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

وله كلام في صنعتة الكيمياء والنجرو النفال وكان تلميذا ابو موسى جابر ابن حيان المصوفي الطرطوسي قد الف كتابا فيفضل على الف وسقته تتضمن مسائل جفرا لصادق وهي خمسائة رسالة الخ

حضرت امام جعفر صادق کے مقالات علم کیمیا اور علم زجر و نفال میں موجود ہیں اور آپ کے شاگرد تھے جابر بن حیان صوفی طرطوسی جنہوں نے ہزار ردق کی کتاب تالیف کی تھی۔ جس میں امام جعفر صادق کے پانچ سو رسالوں کو جمع کیا تھا۔

علامہ غیر الدین رزکی نے بھی الامام ج ۱ صفحہ ۱۳ طبع مصر میں یہی لکھا ہے اس کے بعد تحریر کیا ہے "وله تصانیف كثيرة" ان کی بے شمار تصانیف میں جابر بن حیان نے اپنی قبرست میں کیا ہے علامہ محمد زید جدی نے دائرہ معارف القرآن المائت عشر میں ج ۲ صفحہ ۱۳ طبع مصر میں یہی لکھا ہے کہ جابر بن حیان نے امام جعفر صادق کے پانچ سو رسالے کو جمع کر کے ایک کتاب بنائی جس کی تالیف کی تھی علامہ ابن خلدون نے بھی مقدمہ ابن خلدون طبوطبائی ج ۳ میں علم کیمیا کو ذکر کیا ہے کہ جابر بن حیان کا ذکر کیا ہے اور فاضل بنیوی نے بھی تعلیم تصنیف و تدوین کتاب و کتابت مفاہم غیر مطبوعہ میں بحوالہ مقدمہ ابن خلدون

صف ۵۴ طبع مصر میں طبع مقدم لکھا ہے کہ جابر بن حیان علم کیمیا کے مہر کرنے والوں کا امام ہے بلکہ اس علم کے پھرین نے اس کو جابر سے اس حد تک نفوس کر دیا ہے کہ اس علم کا نام ہی علم جابر رکھ دیا ہے۔ (المواد ج ۱ ص ۱۷) مؤرخ ابن القطی لکھتے ہیں۔

« ومنهم جابر ابن الحیان المصوفي وكان متقيا ما في العلوم الطبيعية بارعا منها في صناعة الكيمياء وله فيها تأليفات كثيرة ومصنفات مشهورة وكان مع هذا مشرفا على كثير من علوم الفلسفة و متقلدا للعلم المعروف بالاطن » جابر بن حیان کو علم طبیعات اور کیمیا میں تقدم حاصل ہے ان علم میں اس نے شہرہ آفاق کتابیں تالیف کی ہیں ان کے علاوہ علوم فلسفہ و حیو میں شرف کمال پر فائز تھے اور یہ تمام کمالات سے بھر پور ہذا علم ان کی پیروی کا نتیجہ تھا علامہ طبوطبات الامم ج ۱ ص ۱۳ طبع مصر

پیام اسلام ج ۲ صفحہ ۱۳ طبع مصر میں ہے کہ یہ وہی خوش قسمت مسلمان ہے جسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شاگردی کا شرف حاصل تھا اس کے متعلق جنوری شہ ۱۳۰۰ میں سائنس پر وگرنس نوشتہ جسے ہولم یارڈ نے تصدیق کی ہے کہ اعلیٰ شہر سائنس کٹن کالج برشل نے لکھا ہے کہ جابر بن حیان نے سائنس کا نام دیا اور سائنس نامی ہیں جن میں گہر کا ذکر ہے ہے اور عام طور پر گہر بن حیان اور سائنس و فہم گہر کے ہمارے پیر ہیں لکھا



کھودنے کے بعد بعض کیمیاء کی چیزیں اور آلات بھی دستیاب ہوئے

( فقہر صحت ابن النذیم ص ۵۹۹ )

جابر کے بعض قدیمی نظریات برٹش میوزیم میں اب تک موجود ہیں جن میں سے کتاب الخواص قابل ذکر ہے اسی طرح قدون و سلمیٰ میں بعض کتابوں کا ترجمہ لاطینی میں کیا گیا بغض ان تراجم کے کتاب البصیرین بھی ہے جو ناقص و نامکمل ہے اسی طرح "ابست من الکمال" کا ترجمہ بھی لاطینی میں کیا جا چکا ہے یہ کتاب لاطینی زبان میں علم کیمیا پر بلکہ یورپ کی زبان میں سب سے پہلی کتاب ہے اس طرح اردو سری کتابیں بھی مترجم ہو چکی ہیں جابر نے کیمیا کے علاوہ طبعیات و ہیئت، علم مریا، منطق، قلب اور دیگر علوم پر بھی کتابیں لکھیں۔ اس کی ایک کتاب سمیات پر بھی ہے بسف ایسا کہ سرکن صاحب علم الطبوعات بتلاتے ہیں کہ جابر بن حیان کی ایک نفیس کتاب سمیات پر بھی ہے جو کتب خانہ بیورہ قاہرہ مصر میں برصغیر طغلات کے ہے ان میں سے چند ایسے مقالات کو جو بہت مفید تھے ڈاکٹر حروف نے رسالہ مقتطف ۵۹۰ - ۵۹۱ میں شائع کئے ہیں ملاحظہ ہو۔

( معجم الطبعات العربیۃ صفحہ ۱۷۵ ج ۲ حروف ص ۱۷۵ )

غالباً اسی کتاب کی طرف اشارہ ابن الطائس نے کیا ہے جو ۱۱۹۱ء میں  
ایک طبیب کے کام کرتا تھا لیکن اس کی کئی کتبائیں اب تک برصغیر میں  
ملائی کہ اس مقالہ کا کہنے والا یعنی ڈاکٹر کس می ریڈ نے جابر کی کتاب کو  
جو سوم پر ہے حال ہی میں معلوم کر لیا ہے جابر کی ایک کتاب میں کو مست

تین عربی اور ترجمہ فرانسیسی پول کراؤ ( Paul Kraus ) مشرق نے  
۱۹۳۵ء میں شائع کیا ہے اس میں بھی ہے جس میں اس نے تاریخ انتشار آراء  
و عقائد افکار ہندی و ایرانی اور ان فیضات کا ذکر کیا ہے جو مسلمانوں  
نے کیے ہیں اس کتاب کا نام افکار فی القرون الی افضل ہے۔

( الجواد ج ۱ صفحہ ۱۵۵ طبع ہندس )

### پروفیسر رسکا کی رو

میرے بیان سے یہ یقیناً واضح ہو گیا کہ مؤرخین اس پر متفق ہیں کہ  
جابر بن حیان اسلام کا سوزن کیمیا گر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا  
شاگرد تھا لیکن مشرقیہ پروفیسر رسکا نے علم کیمیا کے متعلق جو رساں شائع کیا  
ہے اس میں جابر ابن حیان کے ان دعوائی کو غلط اور جہلی بتایا ہے جو  
امام جعفر صادق علیہ السلام کی شاگردی کی طرف منسوب ہیں اس کی دلیل  
یہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو علم کیمیا اور سائنس سے کیا  
واسطہ؟ نیز امام جعفر صادق کی حیثیت کا امام پارے سے آگے تک نہ نکلتی اور  
پگنی کے استعمال میں مصروف ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

میں موصوف کے جواب میں کہتا ہوں کہ مٹ موصوف نے کوئی مستقل  
دلیل انکار کی بیان نہیں دی بلکہ تاریخیوں کا ثبوت پیش کرنا ادھات کے لیے  
وہی ہے اور ان کے انکار سے مسلم علماء کی دلیل نہیں قائم کی جاسکتی مٹ  
پروفیسر رسکا جیسے جابر بن حیان جیسے بزرگ و بزرگین شاگرد کو بچوں کی طرح

بٹھا کر عمل کر کے دکھایا جو ۱۰ ذین طالب علموں کو زبانی تعلیم دی جا سکتی ہے۔ ۱۰ اور اگر اسی طرح تقسیم دی ہو جس طرح معترض کا خیال ہے تب بھی کوئی ہرج نہیں امام جعفر صادق علیہ السلام جیسا استاد علوم کو پھیلا لے کے لیے پارہ اور گندہ حکم کھائی اور یکنی میں کچھ دیر مصروف رہ سکتا ہے اور کوئی اعتراض کی بات نہیں دے ہو سکتا ہے کہ حضرت نے جو علوم کے اصول تعلیم فرما دیے ہوں اور باہر سے انہیں وسعت دے دی ہو مثال کے لیے ملاحظہ ہو کتاب "مناقب" میں ہے کہ حضرت علی فرماتے ہیں۔

عنہ رسول اللہ اللہ باب الفخ حضرت نے مجھے علوم کے ایک ہزار باب تعلیم فرمائے اور میں نے ہر باب سے ہزار ہزار باب خود پیدا کر لیا کتاب مطالب الرسول ص ۹۸ میں ہے کہ حضرت علی نے علوم خود کو اصول ابوالاسود دہلی کو تعلیم فرمائے پھر اس نے تمام تعلیمات مکمل کیں جو سکتا ہے کہ اسی اصول پر جابر کو تعلیم دی گئی ہو۔

### جابر بن حیان کی وفات

انسائیکلو پیڈیا آف اسلامک سائنس سے معلوم ہوتا ہے کہ جابر بن حیان کی عمر ۹۰ سال تھی۔ ۹۰ سال کے چھ ماہ بعد جابر بارہوی نے ان کی وفات اور وفات کے متعلق سرساز ۱۰ نومبر ۱۹۷۸ء میں جو کچھ لکھا ہے اسی کو نقل کرتے ہوئے مشرقی رشتہ نے پیام اسلام ج ۷ صفحہ ۲۶ جولائی ۱۹۸۵ء

میں لکھا ہے کہ جابر بن حیان ۶۲۲ء میں پیدا ہوئے اور انہوں نے ۸۰۳ء میں انتقال کیا اور بعض کا کہنا ہے کہ ۸۱۳ء تک زندہ رہے اس کیلئے لکھتے ہیں کہ ابن نعیم نے ان کی وفات ۸۱۳ء میں بتائی ہے اور میرے نزدیک یہی قرین قیاس ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ موصوف نے ابن نعیم کے فیصلے کو کیونکر تسلیم کر لیا اس لیے کہ اگر ولادت کا سن درست ہے۔ تو پھر ابن نعیم کا بیان قرین قیاس نہیں قرار دیا سکتا کیونکہ اگر وہ ۸۱۳ء میں پیدا ہوئے تھے اور ۸۰۳ء میں وفات پا گئے تو گویا ان کی عمر صرف ۵۵ سال کی ہوئی جو اتنے صاحب کمال کے لیے قرین قیاس نہیں ہے میرے نزدیک انسائیکلو پیڈیا اسلام کی تحقیق صحیح ہے وہ نوے سال کے کچھ زیادہ ان کی عمر بتاتا ہے۔ جو اردو کے حساب درست ہے کیونکہ ولادت صحیحہ اور وفات صحیحہ میں تسلیم کرنے کے بعد ان کی عمر ۹۰ سال ہوتی ہے اور یہ عمر ایک ایسے کمال کے لیے بہت کافی ہے۔

### صادق آل محمد کے علمی فیوض و برکات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جنہیں اسون فی العلم کا شرف حاصل ہے اور جو علم اولین و آخرین سے آگاہ اور دنیا کی تمام زبانوں سے واقف ہیں۔ جیسے کہ مؤرخین نے لکھا ہے میں ان کے عام علمی فیوض و برکات پر حیران ہوں کہ ان کی روشنی میں کمال کی حالت کی پہچان میں کی ہے اور انہیں رکھنا ہوں کہ اگر مجھے فرصت ملے تو تعجب یا چھ

۱۵ میں آپ کے علوم اور فضائل و کمالات کا کافی ذخیرہ جمع کیا جاسکتا ہے  
آپ کے متعلق امام مالک بن انس فرماتے ہیں۔

”ما رأت عینی افضل من جعفر بن محمد فضلاء و علماء  
ورعاً“ میری آنکھوں نے علم و فضل و ورع و تقویٰ میں امام جعفر صادقؑ  
سے بہتر دیکھا ہی نہیں..... ”کان من عطاء العباد“ وہ  
بہت بڑے لوگوں میں سے تھے اور بہت بڑے ذائقے خواہے بے پناہ  
ڈرتے تھے بے انتہا احادیث بیان کیا کرتے تھے بڑی پاک مجلس والے تھے کثیر  
الفراد آپ سے مل کر بے انتہا فائدہ اٹھایا جاتا تھا۔

( حناقب ابن شہر آشوب ج ۵ صفحہ طبع پہلی )

## علمی فیوض رسانی کا موقع

یوں تو ہمارے تمام ائمہ اہلبیت علمی فیوض و برکات سے پھر رہے تھے  
اور علم آدمین و آخرین کے مالک دنیا و احوال نے ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش  
انہیں قید و بند میں رکھ کر علوم و فنی کے خزانے پر چھنگڑیوں اور پٹریوں کے  
ناگ بٹھا دیے تھے۔ اسی لیے ان حضرات کے علمی کمالات کا حق منظر عام  
پر نہ آسکے ورنہ آج دنیا کسی علم کی تلاش میں نہ رہتی۔ رسالتِ آپ کے علاوہ کسی کی  
تسلیج نہ ہوتی نہ فضلِ معاصر۔ علامہ مجلس صاحب جنتی فرماتے ہیں  
کہ امام جعفر صادقؑ علیہ السلام حضرت ۱۴۸ کا جہدِ سعادت پر وہی تھے  
مخاطب سے ایک نرین جہدِ تصادم رکھتے جو آپ سے قبل ائمہ اہلبیت

کے لیے پیش آیا کرتی تھی ان میں کسی حد تک کمی تھی اسی حکومت کی تباہی  
اور عباسی سلطنت کا عدم استحکام آپ کے لیے سکون و امن کا سبب بنا اس  
لیے حضرت کو مذہب اہلبیت کی اشاعت اور علوم و فنون کی ترویج کا ایک  
بہترین موقع ملا لوگوں کو بھی ان عالمانہ دینی کی طرف راغب کرنے میں اب  
کوئی خاص زحمت نہ تھی جس کی وجہ سے آپ کی خدمت میں علاوہ حجاز  
کہ دور دراز مقامات مثل عراق، شام، خراسان، کابل، سندھ، ہندو اور  
بلوچ و مردم و فرنگ کے طلباء و دانشمندی عالم حاضر ہو کر مستفید ہوتے تھے  
حضرت کے حلقہ درس میں چار ہزار اصحاب تھے علامہ طبرسی علیہ الرحمۃ  
کتاب الارشاد میں فرماتے ہیں۔

”و نقل انما من عند من العلوم ما سمعت به امرکب ان و انتظر  
ذکر فی الاستبصار و لم یقل العلاء عن احد من اهل بیتہ  
ما نقل منه الخ“ لوگوں نے آپ کے علوم کو نقل کیا جنہیں تیز سوار  
منزلتِ بیہ کی طرف لے گئے اور آواز دے آپ کے کمال کا تمام شہرہ  
میں پھیل گیا اور علماء نے اہلبیت میں سے کسی سے بھی اتنے علوم و فنی  
کو نہیں نقل کیا جس قدر کہ آپ نے نقل کیا ہے اصحابِ حدیث نے  
مختلف انبیاء و اولاد کو بھی نقل کیا ہے جو آپ سے روایت کرتے  
ہیں اور جن کی تعداد چار ہزار ہے۔

تیسرے باب میں امام جعفر صادقؑ علیہ السلام کی روایت ہے کہ  
میں نے اپنے والدِ اکبرؑ سے کہا کہ میں نے آپ سے روایت کی ہے کہ  
میں نے اپنے والدِ اکبرؑ سے کہا کہ میں نے آپ سے روایت کی ہے کہ

(MONK) تھے زرارہ اپنی خدمات علیہ کما اعتبار سے اسلام دنیا میں کافی شہرت رکھتے تھے اور صاحب تصانیف ہیں کتاب الاستطاعت و الجہان کی مشہور تصنیف ہے (سہنج مقالہ صفحہ ۱۳)

## کتب اصول اربعاۃ

حضرت کے اصحاب میں چار سو ایسے معنفین تھے جنہوں نے علاوہ دیگر علوم و فنون کے کلام معصوم کو ضبط کر کے چار سو کتب اصول مدون کیں اصل سے مراد مجموعہ روایت الہییت کی وہ کتابیں ہیں جن میں چار سو سے خود براہ راست معصوم سے روایت کر کے روایت کو ضبط تحریر کیا ہے یا ایسے راوی سے مناسبت ہے جو خود معصوم سے روایت کرتا ہے اس قسم کی کتاب چار سو ہیں کی دوسری کتاب یا روایت سے معنفین (اصول فلاح حق فلاح) کے ساتھ نہیں نقل کرتے جس کی سند میں اور دوسرا کو ضرورت ہو اس لیے کتب اصول میں خطا اور غلط سپرد و نشان کا احتمال بہ نسبت دوسری کتابوں کے بہت کم ہے کتب اصول کے زمانہ تالیف کا انحصار عہد امیر المومنین سے لے کر امام حسن عسکری کے زمانہ تک ہے جس میں اصحاب معصومین نے بالظاہر معصوم سے روایت کر کے روایت کو جمع کیا ہے یا کسی ایسے راوی سے حدیث معصومہ کو آئمہ کیا ہے جو براہ راست انہوں سے روایت کرتا ہے انہوں نے چار سو کتب اصول وہ ہیں جو ان کے بعد روایت کی ہیں اسلام کے اصحاب سے تھے شیخ ابراہیم بن محمد بن سید المعروف بالمتقی الکلی

اپنی کتاب المعنیہ میں فرماتے ہیں :-

کتبت من لاجوبۃ مسائل جعفر بن محمد و بعض ما تہ مصنف لا یرجع ما تہ مصنف علیہا اصولہا -

امام جعفر صادق علیہ السلام کے جوابات مسائل کو چار سو معنفین اصحاب ائمہ نے تحریر کر کے چار سو تصانیف جمع کیں -

## صاوق آل محمد کے اصحاب کی تعداد اور ان کی تصانیف

آئمہ چل کر فاضل و حاضر الجہاد ہیں بجز ان کتاب و کتاب نماز کھتے ہیں کتب رہاں میں جن اصحاب ائمہ کے روایت و تراجم مذکور ہیں ان کی مجموعی تعداد چار ہزار پانچ سو اصحاب ہیں جن میں سے صرف چار ہزار ۵۵۰ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہیں سب کا تذکرہ ابراہیم بن محمد بن محمد بن سید بن عقیل نے کیا ہے جو اس کی کتاب رہاں میں کیا ہے معصومین علیہ السلام کے تمام اصحاب میں سے معنفین کی بلکہ تعداد ایک ہزار تین سو سے زائد نہیں ہے جنہوں نے سیکڑوں کی تعداد میں کتب اصول اور ہزاروں کی تعداد میں دوسری کتابیں تالیف اور تصنیف کی ہیں جن میں سے بعض معنفین اصحاب ائمہ تو ایسے ہیں جنہوں نے ہتھ سیکڑوں کتابیں لکھیں - فاضل بن شاذان نے ایک سو اس کتابیں تالیف کیں - ابن ڈول نے ایک سو کتب لکھیں - اسی طرح برقی نے بھی تقریباً سو کتابیں لکھیں - ابن ابی عمیر نے نو سو کتب لکھیں - امام جعفر بن محمد نے تقریباً سو کتب لکھیں - ابن ابی عمیر نے نو سو کتب لکھیں - امام جعفر بن محمد نے تقریباً سو کتب لکھیں -

نئے تیس یا چالیس سے زیادہ کتابیں تالیف کی ہیں جن میں ایک ہزار تین سو سترہ اصحاب ائمہ نے تقریباً پانچ ہزار تصانیف کیں مجمع البحرین میں لفظ جبر کے تحت ہے کہ صرف ایک جابر الجعفی، امام جعفر صادق علیہ السلام کی ستر ہزار حدیث کے حافظ تھے۔

## صادق آل محمد اور علم جعفر

امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ فشر علوم کا موجد مل گیا تھا لہذا آپ نے علمی افادات کے دریا بہا دیئے آپ کو جہاں دگر علوم میں مکمل تھا اور آپ نے مختلف علوم کے نظریہ میں سہی کہ علم جعفر ہیں جن آپ کی کتاب زاد نئے اور اس علم میں بھی آپ کے تصانیف ہیں۔

علم جعفر کے کہتے ہیں اس کے متعلق الاب لریس معلوف الیوسی کتاب المفید کے ص 91 میں بیروت میں لکھتے ہیں علم الجعفر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ سے حوادث عالم کو معلوم کر لیا جاتا ہے مولوی وحید الزمان اپنی کتاب انوار اللغات ص ۱۱ میں بحوالہ بحر محیط لکھتے ہیں کہ علم جعفر بحیرہ کو دوسرا نام ہے اس سے مراد یہ ہے کہ سائنس کے مسائل کے حروف میں تفسیر و تہلیل کر کے حالات معلوم کیے جاتے ہیں مجمع البحرین میں علم جعفر کے تحت کتاب جعفریہ کے اصول پر حوادث عالم کے معلوم کرنے کا نام علم جعفر ہے شیخ النعمانی ابن نمکان ج ۱ ص ۱۱ میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک

کتاب کیسیا اور جعفر اور رمل پر لکھی تھی۔

## صادق آل محمد اور علم طب

علامہ ابن الجوزی القمی کتاب انحصال ج ۲ باب ۱۹ ص ۹۹۹ طبع ایران میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہندوستان کا ایک مشہور طبیب منصور وراثی کے دربار میں طلب کیا گیا بادشاہ نے حضرت سے اس کی علامات کوئی امام جعفر صادق نے علم تشریح الاجسام اور افعال الاعضاء کے متعلق اس سے انیس سوالات کیے وہ اگرچہ اپنے فن میں پورا کمال رکھتا تھا لیکن جواب نہ دے سکا بالآخر کلر پڑھ کر مسلمان ہو گیا علامہ ابن شہر آشوب لکھتے ہیں کہ ابن طبیب سے حضرت نے بیس سوالات کیے تھے اور اس نے ان کے سے پانچ سو سوالات تقریر فرما کر وہ بول اٹھا۔ من ابن دلف۔ ہذا علم لے حضرت نے بے پناہ علم آپ نے کہاں سے حاصل فرمایا آپ نے کہا کہ میں نے اپنے باپ دادا سے انہوں نے عمدہ مصطفیٰ مستقیم سے انہوں نے جبرائیل سے انہوں نے خدا ذہ عالم سے لے حاصل کیا ہے جس نے اجسام و ارواح کو پیدا کیا ہے۔

”فقال المحدثی صدقت“ بے شک آپ نے سچ فرمایا اس کے بعد امام جعفر علیہ السلام قبول کیا اور کہا۔ انکذا علم من علم الخ۔ ابن نمکان ج ۱ ص ۱۱ میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک کتاب کیسیا اور جعفر اور رمل پر لکھی تھی۔





# صادق آل محمد کے متفرق مختصر حالات

## صادق آل محمد کے نصاب

مطابق السنن ۲۴۵ میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے سفیان ثوری سے فرمایا اے سفیان جب خدا تمہیں کوئی ایسی نعمت دے کہ جسے تمام چاہتے ہو کہ تمہارے پاس نہ آوے اور جسے تم خدا اور تمہارے زادہ کا کمال اس لیے کہ خدا فرماتا ہے۔

نہی شکرتہ لازیب کلمہ اگر تم شکر کو گمے تو میں نعمت میں اضافہ کروں گا۔ سبب تمہارا رزق تنگ ہو جائے تو استغفار زیادہ کیا کرو اس لیے کہ خدا فرماتا ہے۔ استغفر وار یکم الخ خدا کے استغفار کرو وہ بڑا بخشنے والا ہے آسمان سے رزق کی بارش کرتا ہے الخ نہ اگر تمہیں کسی بادشاہ یا مالدار سے منجھ پیٹنے تو لاجور ولا حق الا باللہ العلی اعظم زیادہ پڑھا کرو اس لیے کہ یہ محتاج غرت اور منت کی گنتی ہے۔ ۲۰۹ میں ہے آپ اپنے فرزند کو وصیت فرماتے ہیں۔ بیٹا سنو! جس نے تمہاری عزت کی وہ مشقی بولا جس نے وہ ہونے لگے ہر نظر ڈالی وہ فقیر مرا اور جو خدا کی قسم پر اپنی زبان بھلا کر کہتا ہے کہ میں تمہارے بھائی ہوں غرض کو حقیر کہے گا دوسروں کی نفرت کو بڑی جانے گا اور جو دوسروں کی نفرت کو بڑی جانے گا اپنی نفرت کو بڑی جانے گا جو دوسروں کو بے پروا

کرے گا خود بھی بے پردہ ہوگا جو بنفادت کی تمنا رکھنے لگا خود اس سے قتل ہوگا جو اپنے بھائی کے لیے کناں کھودے گا خود اس میں گرے گا جو یہ تو قول میں رہے گا ذلیل ہوگا جو علماء کی صحبت اختیار کرے گا با وقار ہوگا جو بری جگہ جائے گا ہتھم ہوگا بیٹا حق کو چاہے سفید پڑے یا مضر بیٹا نیت اور فعل سے بچو یہ بہت بری چیزیں ہیں الخ

## صادق آل محمد عرب بھلا

شواہد البیوت ص ۱۸۵ و وسیلہ النہات ص ۳۹ میں ہے کہ ایک روز خلیفہ منصور دوانقی بہت مشکوک تھا تو ایک شخص نے پوچھا کہ تم کیسا ہے کہا میں نے خاندانِ سولہ کے کثیر افراد ترشح کر دیئے لیکن ان کے سردار امام جعفر صادق علیہ السلام کو اب تک باقی رکھا ہے میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ آج رات ہوئے سے پہلے ان کو قتل کر دوں گا اس کے بعد جلاوطن کو بلا کر کہا کہ جب جعفر صادق آئیں اور میں اپنے سر پر ہاتھ پیروں تو ظم ان کی گردن پر چھری پھر دینا حکم قتل دیا جا چکا تھا کہ آپ تشریف لائے منصور کی نظریہ ہی نصرت کے چہرہ مبارک پر پڑی وہ کاچنے لگا اور استقبال کر کے اپنی سند پر بٹھا لیا

## صادق آل محمد کا علم اور عقو

عقوبت الادب ص ۱۸۵ میں ہے کہ آپ میں دگر کا بہت بڑا بند تھا

ایک دن آپ ہاتھ دھو رہے تھے اور فلام پانی ڈال رہا تھا اس کے ہاتھ سے لٹا چھڑا اور دشت میں حر حر چھینٹوں کے اڑنے کا سبب بنا حضرت نے اس کی طرف دیکھا وہ کانپنے لگا آپ نے فرمایا کہ گھبرا مت میں نے تجھے معاف بھی کیا اور رجا آزاد بھی کیا ۔

صادق آل محمدؐ کو جہان بینی سے نفرت

آپ کو چاہی جانی سے اسی طرح نفرت جس طرح دیگر ائمہ کو رہی صرف اللہ تعالیٰ  
سوی برعاشیہ تازیخ کا مل ج ۸ ص ۳۲ میں ہے کہ جب بنی امیہ کی سلطنت  
ختم ہو رہی تھی اور بنی عباس عرشہ عروج پر پہنچنے والے تھے تو غلامی گروہ  
نے چاہا کہ سلطنت پر قبضہ کیا جائے اور حکومت کو منہمال لیا جائے چنانچہ  
انہوں نے ابو مسلمہ جعفر بن سلیمان کوئی کو امام جعفر صادق علیہ السلام کی  
طرف سے وزیر قرار دیکر حضرت کو مدینہ منورہ خط لکھا کہ آپ فوراً انصراف  
لائیں تاکہ جس وقت مدینہ پہنچا تو بات کا وقت تھا حضرت نے خط کو لے  
کر بلا ٹھہرے غریب اقلش کر دیا اور فرمایا کہ ان سے کہنا تمہارے خط کا یہی  
جواب تھا۔ (حیوة الحیاء و مدیری ج ۱ ص ۷ طبع مصر)

## افترپردازی اور بہتان سازی کا انجام

صواعق مقررہ میں سے کہ ایک دفعہ بادشاہ وقت منصور دوانلی جج کے لیے گیا وہاں ایک شخص نے قسم کھا کر اس سے کہا کہ میٹر صادق نے ایسا ایسا کہا ہے جب دونوں سامنے ہوتے تو حضرت نے فرمایا کہ میں طرح میں کہتا ہوں اس طرح تو قسم کھا کر بیان کر اس نے اسی طرح بیان کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ جھوٹی قسم کھاتے ہی زمین پر گرا اور مر گیا۔

## صادق آل محمد اور اکرم عظیم

عاجل امام شیعہ وغیرہ تحریر فرماتے ہیں کہ منصور دوانلی نے حضرت کے متعلق شکایات سکر کر فیصلہ کیا کہ انہیں آج قتل کر دوں گا لیکن جب حضرت داخل دربار ہوئے تو تنظیم کے لیے اٹھ کھڑا ہوا مادی کہتا ہے کہ اس وقت آپ کچھ پڑھ رہے تھے اور وہی اسم اعظم تھا (شواہد النبوت ص ۱۹۹ وغلا اخبار ص ۱۱۶)

## صادق آل محمد کی محبت میں جنت انجور آنا

شواہد النبوت ص ۱۹۹ میں ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے جنت سے لباس اور انجور آیا کرتا تھا۔

## دست صادق میں اعجاز ابراہیمی

پیغمبر اسلام علیہ السلام کی شہود حدیث ہے کہ میرے اہل بیت میرے علاوہ تمام (دنیا و آخرت) سے بہتر ہیں اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو معجزات (دنیا و آخرت) دکھایا کرتے تھے وہ آپ کے اہلیت سے بھی دکھلا سکتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ انہیں تعوی کے طور پر اثبات نبوت کے لیے دنیا والوں کو دکھانا ضروری تھا لیکن اہلیت کو ایسے معجزات دکھانا ضروری نہ تھا لیکن اگر کسی وقت کوئی اس قسم کا سبب طلب کرے تو وہ شان اسلام دکھانے کے لیے معجزہ دکھا دیا کرتے تھے غامضی دیکھتے ہیں کہ ایک شخص نے صادق آل محمد سے پوچھا کہ سوا حضرت ابراہیم نے چار جانوروں کو زندہ کیا تھا وہ جانور اپڑھسے، ہم جنس تھے یا مختلف جنس کے تھے حضرت نے اس تعجیب سوال کو سکر فرمایا دیکھو حضرت ابراہیم نے اس طرح لذت کیا تھا یہ فرما کر آپ نے آواز دی۔ غاڑی یہاں آ، غراب یہاں آ، باز یہاں آ، کبوتر یہاں آ۔ یہ تمام پرندے حضرت کے پاس آگئے آپ نے حکم دیا انہیں ذبح کر کے ان کے گوشت کو خوب پیں ڈالو اس کے بعد آپ نے آواز دی کہ آواز دی کہ آواز کے ساتھ گوشت اٹھا اور کھا لیا۔

## خط و کتابت اور غور سے پڑھنے میں آپ کی ہدایت

بِسْمِ اللّٰهِ کے  
پہلے کا طریقہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے چوٹی سے  
چوٹی اور ریشی سے بڑی چیزوں کے متعلق بیانات فرمائے  
ہیں اصول کافی ص ۶۹ میں ہے کہ جب کچھ کہو تو بسم اللہ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ  
سے شروع کرو اور دیکھو بسم اللہ کو دنانے والے "س" سے کہتا ہے  
درخواست کہتے ہیں کہ آپ فرماتے ہیں کہ دایسے طرف دو ہات رکھ کر دُعا  
کا طریقہ لکھو امام شافعی نورالابصار ص ۱۳ پر لکھتے  
ہیں کہ صادق آل محمد نے فرمایا کہ جب کوئی درخواست دے اور چاہے کہ ضرور  
منظور ہو جائے تو اس کے سرشار پر کہو۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَعَدَ اللّٰهُ الصّٰلِحِیْنَ الْمَخْرُجَ فَاِذَا كَرِهْتُمْ فَلِرَازِقٍ مِنْ حَيْثُ  
لَا تَحْسَبُوْنَ جَعَلْنَا اللّٰهَ وَاَیَّاهُمْ مِنَ الذِّیْنِ لَا تَخْشَوْنَ عَلَیْهِمْ وَلَا  
هُمْ یَخْشَوْنَ ۝

علامہ ابن عربی کتاب کشف الغمہ کے ص ۶ پر اسی طریقہ تحریر کو لکھتے  
ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کتب اللہ تعلیم ہے یا تعلیم نہیں یعنی یہ عبارت  
بلا روشنائی کے کلمہ سے بزرگ رہو اللہ تعالیٰ چاہے۔

خط اور  
جواب خط

اصول کافی ص ۶۹ میں ہے، قال الصادق ع  
رد جواب الکاتب واجب کوجوب سرد السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، خط کا جواب دینا اسی طرح واجب  
ہے جس طرح سلام کا جواب دینا واجب ہے۔

## حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت

نورالابصار ص ۱۳ میں ہے کہ آپ ۳۳ سال و ۳۳ روز متعذر و انقی کے  
زمانہ میں زہر سے شہید کر دیئے گئے اور جنت البقیع میں دفن ہوئے صواعق  
محرقة ص ۱۳ میں ہے کہ آپ زہر سے شہید کر دیئے گئے۔ کشف الغمہ ص ۱۳ و  
"ذبح امر ص ۳۳" مناقب ابن شہر آشوب جلد ۵ ص ۵۰ میں ہے کہ آپ کو  
منعہ و انقی نے قید خانہ میں زہر دیا کہ شہید کر دیا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُونَ

سید نجم الحسن کراروی، ۱۰ (مزم)

استخارہ سجادہ  
فان سید الساجدین اما زین العابدین  
فقرب شائع ہو رہا ہے

استخارہ قرآنہ  
فان حضرت اکبر محمد بن عبد اللہ بن عربی  
عراقی کا قرآنی آیات سے لکھا ہوا  
چھپ کر شائع ہوا ہے  
چھپ کر شائع ہوا ہے



## سُورَةُ الْبَقَرَةِ (۱)

آیہوں کے مجموعی شمار (۱)

وَ اِنَّهُ اللهُ الْمَلِكُ وَالْحَكِيمُ . ① ولایت اور بادشاہی پائے۔  
 مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِي يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَ لَا هُمْ يُنصَرُونَ . ② اس بندہ کا کینچ دینا بہت خوب ہے  
 وَ اللهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ . ③ اس جانور کا نول لینا اچھا ہے  
 وَ يَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ . ④ اس سنت کا بنانا مشابک ہے  
 يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ . ⑤ اس کا انعام بہت ہے  
 فَلَا تَجْعَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّا لَعَدُوُّهُمْ عَدُوًّا . ⑥ اس لڑائی میں صبر کرنا اچھا ہے  
 وَ اِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ . ⑦ قرض لینا اور دینا فائدہ مند ہے  
 اِنِّي مَسْفِيٌّ فَذُرُوا . ⑧ اس پر مار کو دھا اور صدقہ سے آرام ہو  
 يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصُحُفٍ . ⑨ اس سندہ کا نول لینا اچھا ہے  
 فَاتَى اللهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَارِعِ . ⑩ یہ مکان بنانا اچھا نہیں ہے  
 ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا . ⑪ غلہ کی گرانی اور قحط سال ہوگی  
 قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا . ⑫ یہ ملازمت سزاوار اور مبارک ہوگی  
 لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ . ⑬ یہ قیدی جلد چھوٹ جائے گا  
 وَ وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى . ⑭ یہ گم ہوا جلد واپس آئے گا  
 فَافْتَحْ بِيَنِي وَبَيْنَهُمْ . ⑮ اس کام کی جلد کشائش ہوگی

## سُورَةُ آلِ عَمْرٍ (۲)

آیہوں کے مجموعی شمار (۲)

اَنَّ اللهَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ بِمُصْطَفَا . ① خداوند کریم مجھے بیٹا دے گا۔  
 مَا يَنْتَظِرُونَ مِنْ ظُلُمٍ اِنْ كُنَّا عَاظِمِينَ . ② اس وقت میں بزرگی و بڑائی ہوگی  
 فَاَوْفِرْ اَبْرَارٍ سَوَاءٌ اَرْمَى . ③ اس بدوے کو جلد بچ ڈالو۔  
 وَ الْحَقِيلَ وَ الْبَغَالِ وَ الْحَمِيرَ . ④ اس جانور کا نول لینا مبارک ہے۔  
 وَ مَسَاكِينَ طَائِفَةٍ فِي جَنَّتٍ عَذِي . ⑤ اس گھر کے بنانے سے خوشی پیدا ہوگی۔  
 نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْقَوِيِّ . ⑥ اس کام کا انجام بہتر اور بڑیک ہوگا۔  
 فَابْعَثُوا اَحْكَامًا مِنْ اَهْلِهِمْ . ⑦ اس دشمنی میں اور لڑائی پیدا ہوگی۔  
 وَ الْعَاقِبَتَيْنِ غَنَى النَّاسِ . ⑧ یہ قرض جلد واپس دیں گے۔  
 اَقِمْنَ اَشْشَنَ بُنْيَانًا . ⑨ یہ مکان بنانا مبارک ہوگا۔  
 وَ اِحْدَا اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ . ⑩ یہ غلام فرماں بردار اور نیک ہوگا۔  
 اَيَّامَ مَعْدٍ وَ ذَا . ⑪ یہ بیمار چند روز کے بعد اچھا ہوگا۔  
 اَنْتَ بَشَرٌ سَبْعَ سَنَاطِلَ . ⑫ بہت سی نعمت ملے اور خرچ مستاجر۔  
 يَا اَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا . ⑬ حکمران کی خدمت سے بہرہوری ہوگی۔  
 وَ قَدْ اُطْلِقْتَ اِلَى اَرْضٍ حَنِي . ⑭ یہ قیدی جلد چھوٹے گا۔  
 اَلَّذِي يَخْرُجُ الْخَبْ . ⑮ یہ کوئی بڑا جلد ملے گا۔

## سُورَةُ النَّسَاءِ (۳)

آیو رکھم مولفی شمار (۳)

وَخَلَقَ مِنْهَا ذُرِّيَّتَهُمَا ذَكَرًا وَثِيًّا ۝ (۱) اس عورت سے جناح کرنا مبارک ہوگا  
 قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ ۝ (۲) جیسا مساوت مندو اولیٰ آئے گا۔  
 وَجَعَلَكُمْ مِلَّةً وَآثَرَكُمْ ۝ (۳) فکر کرنا ولایت اور زندگی پائے۔  
 وَشَرَّوْهُ بِبَنِي إِسْرَءِيلَ دَرَجَةً ۝ (۴) اگر جلدی کرے گا یہ مال سستا ہے۔  
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآفَاقَ ۝ (۵) اس جاز کا ٹول لینا اچھا ہے۔  
 وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ ۝ (۶) اس پھل سے ٹکی بہت دیکھے۔  
 أَفَقِيلَ وَلَا تَحْتَفِ إِثْرَكَ ۝ (۷) آخر اس کام میں بہت جیڑی ہے۔  
 وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٍّ أَمِينٌ ۝ (۸) اس دشمنی سے خیر نور دوستی دیکھے۔  
 كَمْثِيلٍ رَأَيْتُ فِيهَا صَرْفًا ۝ (۹) یہ قرض لینا اچھا نہیں ہے۔  
 لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ ۝ (۱۰) یہ سکان بناؤ مبارک رہے گا۔  
 أَوْ نَسَاهُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ ۝ (۱۱) یہ غصہ مبارک اور فرماں بردار ہوگا۔  
 لِيَسْبِقَ إِلَيْكُمْ الْخَيْرُ ۝ (۱۲) یہ بیمار اچھا ہوگا اور ٹکی دیکھے گا۔  
 يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ ۝ (۱۳) خوشی اور امانت دہانی ہوگی۔  
 لَنْ يَضُرَّكُمْ وَلَا أَذًى ۝ (۱۴) بادشاہ و حکم کی خدمت سے لڑے ہوگا۔  
 قُلْ مَنْ يُجْنِيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتٍ ۝ (۱۵) یہ قیدی جلدی سے رہا ہو جائے گا۔

## سُورَةُ الْمَائِدَةِ (۴)

آیو رکھم مولفی شمار (۴)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوفُوا ۝ (۱) یہ عہد و پیمان پورا کرے گا۔  
 إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ ۝ (۲) دوسری عورت مت کر کہیں نظر ہے۔  
 سَرَّابٍ إِنِّي وَصَّعْتُهَا أُتْلَى ۝ (۳) تیرے بیٹا ہوگا نیک اور پارسا۔  
 لَيْسَتْ خَلْفَهُمْ فِي الْأَمْزِضِ ۝ (۴) بڑنگ اور سرداری پائے۔  
 فَسَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ۝ (۵) اس برود کو بیچ ڈالو۔  
 سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا ۝ (۶) اس بیل کا خرید لینا مبارک ہوگا۔  
 فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ (۷) یہ مال خوشی سے جگہ کو پہنچے گا۔  
 فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ ۝ (۸) یہ کام کرنے سے آخر میں شیشی ہوگا۔  
 بِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمِلِ الْعَامِلُونَ ۝ (۹) اس لڑائی میں دشمن برابر رہے گا۔  
 وَمَنْ يُؤْتِ شَيْءًا فَنَفْسِهِ ۝ (۱۰) یہ قرض لے تو جلدی ادا کرے گا۔  
 لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي ۝ (۱۱) یہ عمارت بنانا پئے اور بسا یہ کپٹے اچھا ہے۔  
 فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا ۝ (۱۲) اس نے گاٹول لینا مبارک ہے۔  
 الَّذِي يَدِينُ كُرْؤنَ اللَّهِ قِيَامًا ۝ (۱۳) یہ بیمار دعا و صدقہ سے اچھا ہوگا۔  
 سَلَامٌ فِيهِ يَغَاثُ النَّاسَ ۝ (۱۴) اس سال مرغ غلہ و میاں و جہر ہوگا۔  
 إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ ۝ (۱۵) اپنے عزیزوں سے نقصان پہنچے گا۔



## سُورَةُ الْأَنْعَامِ (۵)

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ① اس علم و ہنرمیں غفلت نہ ہوگا۔  
 أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ ② اوفیٰ وعدہ وفا کی کریں گے۔  
 فَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ③ یہ عورت نہ کہ اور دوسری کرنی چاہئے۔  
 فَتَشْرَاَهَا بِمَا سَخَقَ وَمِنْ دَرَاهِمٍ ④ اس عورت سے لقمہ میاں کے گاؤں پر لگا گا۔  
 لَا يَمْلِكُ لَكُمْ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ ⑤ اس وقت میں ولایت نور بادشاہی نہ ہو۔  
 وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الزِّنَا ⑥ اس نے کچھ ڈالیں بہتر ہوگا۔  
 وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ ⑦ اس جانور کو ضرور کھانے کی چیز بنایا۔  
 بِهِ الرِّزْقُ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخْلِينَ ⑧ اس بارے سے دل بہت خوش ہوگا۔  
 أَشْهَىٰ أَمْرًا لَّيْلًا أَوْ نَهَارًا ⑨ اس کام کا انجام بہت اچھا ہوگا۔  
 فَذَهَبَ الَّذِي كَفَرَ ⑩ یہ لڑائی غلبہ نہیں ہے۔  
 وَأَخْسِنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ⑪ یہ قرض جلدی سے پھر لے گا۔  
 فَوَجَدَ فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ ⑫ یہ مکان بنانا مبارک ہوگا۔  
 وَلَا تَسْبُدْ لَ الْخَمِيمَةِ ⑬ اس نے کاحرمینہ اچھا ہے۔  
 لَيْسَ عَلَى الضَّعْفَةِ وَلَا عَلَى السَّوْحَى ⑭ اس بیمار کو سزا دینا چاہیئے۔  
 وَأَنْ أَكْفَىٰ لَهُ لَذَّةً لَّامَقُوتَةً ⑮ اس سال تمام چیزیں سستی ہوں۔

## سُورَةُ الْأَعْرَافِ (۶)

سُورَةُ الْأَعْرَافِ (۶)

أَعْدَا مُوَيْسَ آذِنَ ① یہ فرما دو حاجت جلد بر آئے گی۔  
 عِلْمُكَ مَا لَمْ تَعْلَمْ ② علم بہت کیجئے اور نام پیدا کرے۔  
 فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَدْعُونَ ③ عہد و پیمان پورا کرے اور خلاف نہ ہو۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ④ اس عورت سے نکاح کرنا مذکور نہ کر۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑤ دلیل ہے فرزند نور مال کے غفلت۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑥ اسی سیدی اور بزرگی ہوگی۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑦ اس نے کاحرمینہ اچھا ہے۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑧ اس جانور کے کھل لینے سے فائدہ ہوگا۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑨ اس تیسری بہتری ہوگی۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑩ اس کام کا انجام بہتر ہے۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑪ اس لڑائی میں آخر کو شعل ہوگی۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑫ یہ قرض جلد پھر لے گا۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑬ اس نے کاحرمینہ اچھا ہے۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑭ یہ بندہ نیک اور دوست دار ہے۔  
 أَنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ آيَاتِنَا ⑮ اس سال تمام چیزیں سستی ہوں۔

## سُورَةُ الْأَنْفَالِ (۴)

آیہ کا حکم موافق شمار (۷)

مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ ① یہ شکر و صبر پرستج پائے گا۔  
 أُجِيبَ دَعْوَةَ الدَّاعِ ② یہ دعا کرنی چاہئے قبول ہوگی۔  
 وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ③ جو علم سیکھے اُس میں حلقہ ہو۔  
 وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ ④ یہ عہد پر بیان میں پورا رہے گا۔  
 وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ ⑤ اس نکاح میں نیت قائم نہیں رہیگی۔  
 أَنْ تَلْعَجُوا وَهَذَا بَعْضُ شَيْعَا ⑥ اس عورت کے بڑھاپے میں لڑکا ہوگا۔  
 قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ⑦ ایسی ریاست کو جو کھوت میں ہوگی۔  
 فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ⑧ یہ شخص جلد فروخت ہو جائے گا۔  
 وَإِنْ لَكُمْ مِنَ الْأَنْفَالِ لَعَبْرَةٌ ⑨ اس جانور کا نول لینا تمہارے لیے ہے۔  
 بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ ⑩ یہ شے خریدی جائیگی تو سزاوار نہ ہوگی۔  
 أَلَّا تَتَخَفُوا وَلَا تَحْزَنُوا ⑪ مت ڈرو کہ عاقبت اس کا کئی بھی ہوگی۔  
 وَأَصْبِرُوا وَمَا صَبْرُكُمْ إِلَّا لِلَّهِ ⑫ اس لڑائی میں صابر رہنا چاہئے۔  
 وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّاتٍ ⑬ یہ لینا دینا چاہئے۔  
 وَبَيْنَنَا فَوْقَكُمْ سَبْعُ شِدَادٍ ⑭ اس مکان کو بنانا چاہئے نہ کہ ہرگز۔  
 الْحُرِّ بِالْحَبْرِ وَالْعَبْدَ بِالْعَبْدِ ⑮ اس بندہ کا خریدنا نہیں کر کے

## سُورَةُ التَّوْبَةِ (۸)

آیہ کا حکم موافق شمار (۸)

وَرِثَاتٍ فُتُوْبُهُمْ فَهُمْ ① یہ ہمت اس پر لگانا ہے چاہئے۔  
 يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخِصَّةٍ آتِيَةٍ ② اس لڑائی میں دشمن کو فتح ہے۔  
 إِنَّ تَذَعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا ③ یہ حاجت برد آئے گی۔  
 لَهُمْ قُتُوْبٌ لَا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ④ علم ادب سیکھنے میں سچا اٹھا رہے۔  
 وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَقْلٍ ⑤ یہ عہد و پیمان پورا نہ ہوگا۔  
 لِبَاسٍ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٍ لَهُمْ ⑥ اس عورت سے شادی کرنی چاہئے۔  
 وَبَيْنَ شُعْبَةَ أَذَى مَهْدُوكَ ⑦ فرزند اور مال نصیب ہوگا۔  
 قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ⑧ خدا تجھے عزت اور مرتبہ دے گا۔  
 فاعْبُدْهُ وَامَّا رِشْتُهُمْ مِنْ ذُنُوبِهِ ⑨ یہ بستہ یا مراد کہے گا۔  
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَيَنْهَارُ كُتُوْبُهُمْ ⑩ یہ چار پایہ نہ خرید و کر رہا ہے گا۔  
 فَيَبْقَى أَنْفَارُهُمْ مَخَافَتِ غَيْرِ آسِن ⑪ یہ شے خریدے گا برباد ہوگا۔  
 فَتَقَبَّلَ اسْتِغْسَاكُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ⑫ اس کام کا آخر اچھا ہوگا۔  
 فَخَسِبَ سَبِّتُهُمْ فَكَرَّ ائْتُمْ عَلَيْهِ ⑬ آخر کار اس لڑائی میں صلح ہوگی۔  
 وَبَيْنَنَا فَوْقَكُمْ سَبْعُ شِدَادٍ ⑭ اس مکان کو بنانا چاہئے نہ کہ ہرگز۔  
 الْحُرِّ بِالْحَبْرِ وَالْعَبْدَ بِالْعَبْدِ ⑮ اس بندہ کا خریدنا نہیں کر کے

## سُورَةُ يُوسُفَ (۹)

وَيَسْتَكْبِرُونَكَ أَكْبَرُ هُوَ. ① یہ خبر سچی ہے جموں نہیں ہے۔  
 سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ. ② یہ جہت اور بہتان اس پر ٹھوس ہے۔  
 وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ قَوْلٍ. ③ اس کام میں میری ہولناکیوں کو دہرائے گا۔  
 لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ. ④ سب مڑوں حاصل ہوں گی۔  
 وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ. ⑤ علم و ہنر نصیب ہو گا۔  
 قَهْلٌ وَجِدْهُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ. ⑥ وعدہ وفا کرے گا یہ ہمیں توڑیگا۔  
 وَيَسْتَغْفِرُوا الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ. ⑦ یہ عورت نہ کر اور دوسری کہہ۔  
 يَا بَشْرُ هَذَا أَكْلَامٌ. ⑧ تیرے لڑکا ہو گا اور ماں کریمہ رہے گا۔  
 لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ. ⑨ اس وقت میں روزگار نہیں ملے گا۔  
 وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ شَاكِلًا. ⑩ اس کا بھی ڈالنا بہت اچھا ہے۔  
 وَلَكِنْ فِيهَا جَسَدٌ حِينَ ثَرِيدُونَ. ⑪ اس جانور کا خریدنا مبارک ہے۔  
 وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى قَوْمٍ مَالًا. ⑫ یہ شے میں نہیں کتنی اسے خریدو۔  
 وَقَبْرٍ مَنَّا إِلَى مَا عَلَيْهَا مِنْ أُخْدُودٍ مُنْقَلَبٍ. ⑬ انعام اس کام کا بدلہ ہے۔  
 قَوْمًا مَنَّا بَعْدَ وَإِنَّا مِنْكُمْ. ⑭ ایک دوسرا لڑائی نہ کرے بہتر ہے۔  
 إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ. ⑮ یہ قرض لینا اور دینا اچھا ہے۔

## سُورَةُ هُودَ (۱۰)

آیہوں کے نمبر (۱۰)

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَحْنُ خَيْرُ بَنِي. ① اس رنج و فکر سے جلد نجات ہوگی۔  
 لَمَّا ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا يَذُوقُ. ② یہ خبر حقیقت میں سچی ہے۔  
 يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ. ③ یہ جہت سراسر جموں ہے۔  
 أَنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ. ④ اس لڑائی میں مجھے فتح ہوگی۔  
 لَا تَتَيْسَّرُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ. ⑤ یہ حاجت بخیریت بر آئے گی۔  
 مَا أَفْوَيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ. ⑥ علم توڑا دیکھے وہ بھی رنج اٹھا کر۔  
 يَكْفُرُ بِمَا أَتَى اللَّهُ. ⑦ یہ شخص بیوفائی و بد عہدی کرے گا۔  
 قَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ. ⑧ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے۔  
 أَلَا تَوَجِدُ إِنَّا كُنَّا بِبَشِيرٍ لَكَ. ⑨ لڑکا نیک بخت پیدا ہو گا۔  
 مَن رَأَيْتَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ. ⑩ حکومت یا ملازمت ملے گی۔  
 يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ. ⑪ اس کے پیچھے میں فائدہ ہو گا۔  
 تَخْمَلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَكِي. ⑫ اس جانور کو نہیں خریدنا چاہئے۔  
 أَكْبَرُ أَحْمَدُ مِنْ جَنَّتِ. ⑬ اس شے کو خریدنا توڑیگی سے فائدہ ہو گا۔  
 أَكْبَرُ عَمْدُ رِيَاكَ. ⑭ اس کام کا آخر اچھا نہیں ہے۔  
 بَنَصْرُكُمْ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ. ⑮ اس لڑائی میں تو غالب رہے گا۔

## سُورَةُ يُوسُفَ (۱۱) یوسف کا بیوقوف بھائی (۱۱)

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ (۱) اس عورت و مرد میں بہت ہوس۔  
 قَالَ سَاوِي إِلَىٰ جَنْبِ يَعْصَىٰ (۲) اے عجب، غم سے نجات پائے۔  
 قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ (۳) یہ خبر جو سنی ہے سچی ہے۔  
 إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ (۴) یہ قسمت و بہتان نامحقر ہے۔  
 وَإِنْ يَتَّبِعُوا لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (۵) اس جیسے خوف سے بچنے والے تھے۔  
 وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ (۶) بھی بہت بدنام نیکی۔  
 وَيُعِينُهُمْ فِي الْحِكْمَةِ ۚ (۷) یہ حکمت و علم نصیر حاصل کرے گا۔  
 لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ (۸) یہ منافق ہے وعدہ پورا نہیں کرے گا۔  
 لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ (۹) اس عورت سے بھلا کرنا چاہئے۔  
 وَإِذَا ابْتِغَىٰ أَحَدُهُمْ بِالْأُخْرَىٰ (۱۰) اس عاقل سے لڑائی پسند ہوئی۔  
 وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ (۱۱) بھی سلطنت و ریاست نہ ہوگی۔  
 لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا (۱۲) اس شے کا کھانا جو اس پر ہوتی ہے۔  
 كَمَثَلِ الْجَمَارِ يَتَحَوَّلُ عَلَىٰ أَسْفَلِهِ (۱۳) اس جالور کے چکر کی طرح۔  
 وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا (۱۴) اس شے کا ثقل اٹھانے میں۔  
 بَلْ تُؤْخِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (۱۵) اس کام کا انجام نیک ہے۔

## سُورَةُ الرَّعْدِ (۱۲) یوسف کا بیوقوف بھائی (۱۲)

هُوَ الَّذِي مَكَدَ الْأَرْضَ ۚ (۱) یہ سڑک کیا جائے تو قسمت پائے۔  
 وَالْقَيْطُ عَلَيْكَ مَحْبَتٌ ۚ (۲) ان دونوں کی خوب دوستی ہوگی۔  
 وَتَوَارَجَمْنَا لَهُمْ وَكَشَفْنَا (۳) اس غم سے جسد نجات ہوگی۔  
 إِلَهُ الْقَوْلِ ۚ قَصْلٌ وَمَا هُوَ (۴) یہ خبر سچی ہے، بھولنا نہیں۔  
 فَسَرَّهٗ اللَّهُ وَمِمَّا قَالُوا (۵) یہ قسمت قطعاً نامحقر ہے۔  
 يَنْصُرُكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُفْثِقُ (۶) اس طریق میں تیری تسخیر ہوگی۔  
 لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ كَلِيلًا (۷) جو عاقبت ہے پر آئے گی۔  
 وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً (۸) یہ علم سیکھنے میں قابل ہوگا۔  
 فَذَلِكِ وَعْدٌ مَّكْذُوبٌ (۹) شخص وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔  
 أَزْوَاجًا مِّمَّنْكَ مُسْلِمَاتٍ (۱۰) یہ عورت کرنی چاہئے شہادت ہوگی۔  
 وَيَتَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الدُّكُورُ (۱۱) خداوند کے لئے جو کوئی عطا کرے گا۔  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً (۱۲) بزرگی اور سرداری پر جو تو ہوگی۔  
 فِي الْأَرْضِ لَمَّا تَرَاكَ الْغَدَابَ (۱۳) اس شے کا بیچنا اچھا نہیں۔  
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ (۱۴) اس سوا کسی سے بہت فائدہ ہوگا۔  
 جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِ الْأَعْنَادِ (۱۵) یہ شے بی جانے شہادت ہوگی۔

# سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ (۱۳)

اِجْسَدَتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ ۝ (۱) جو پہلا گیا ہے زندہ سلاست آئے گا۔  
 اَنَا اِلٰهِي الْاَرْضِ نَنْقُصُهَا ۝ (۲) یہ سفر دور کا ہوگا مجھ پر اس نے کہا۔  
 يُحِبُّوهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۝ (۳) ان دونوں میں دوستی ایسی ہوگی۔  
 وَلَنْ تَقْبِلُوهُ اِذَا اَبَدًا ۝ (۴) ابھی سختی کے دن میں دعا کرنا چاہئے۔  
 كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ ۝ (۵) یہ خبر جموں سے سختی نہیں۔  
 اِجْتَنِبُوا كَثِيْرًا مِّنَ الظُّلَمِ ۝ (۶) یہ قسمت سب اسر جموں سے ہے۔  
 اَلَا اِنَّ حُرْبَ اللّٰهِ وَالْعَالِيُوْنَ ۝ (۷) اس لڑائی میں تم غائب رہے گا۔  
 اِنَّ فِيْ هٰذَا لَآيٰتًا لِّاٰنَا ۝ (۸) یہ مراد تیری جسد بر آئے گی۔  
 قَالَ رَبِّ اِنَّهُ رَحْمٰنٌ صَدِيْقٌ ۝ (۹) اس کا ذہن تیز اور جلد علم کیے۔  
 صُحُفٍ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ (۱۰) البتہ وفادار اور صریحان ہوگا۔  
 فَلَمَّا خَفٰى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرَا ۝ (۱۱) یہ عورت دوست اور صریحان ہوگی۔  
 قَالَتْ اَلَيْ يَكُوْنُ لِيْ غَلَامٌ ۝ (۱۲) یہ بیٹا نیک بخت اور پارسا ہوگا۔  
 وَجَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ ۝ (۱۳) خدا تم کو یہاں سے نکال دے گا۔  
 يَا اَيُّهَا بَنِيّٰ وَبَنِيْكُمْ ۝ (۱۴) اے اہل گھر کے لوگ چاہئے۔  
 وَعَلٰى كُلِّ صَامِرٍ مُّؤْمِنٍ ۝ (۱۵) یہ جانور بہت وفادار ہوگا۔

# سُورَةُ الْحَجَرِ (۱۴)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعٰيِشَ ۝ (۱) اس سو دگری میں بہت فائدہ ہوگا۔  
 اِجَاءَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَتِيْرُوْنَ ۝ (۲) یہ غائب بڑھی گھر آئے گا۔  
 فَسَيَخْرُجُ الْاَكْمَرُضِ ۝ (۳) اس سفر سے باہر اچھڑ آئے گا۔  
 تَحْسِبُهُمْ جَمِيْعًا وَقُلُوْا لَهُمْ ۝ (۴) اس دوستی سے دور رہنا اچھا ہے۔  
 تَنَزَّلَ عَنْ كُلِّ اَكْمَرٍ اَيْتِيْهِمْ ۝ (۵) اس سختی سے جلد خوش ہونی چاہئے۔  
 وَيَقُوْلُوْنَ تُوْمِنُ بِبَعْضِ ۝ (۶) یہ خبریں بعض ہی اور بعض جموں ہیں۔  
 وَيَحْفَتُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ ۝ (۷) یہ قسمت حقیقت میں درست ہے۔  
 لَا تَنَاصَرُوْنَ بَيْنَ هُمُ الْيَوْمَ ۝ (۸) اس لڑائی میں سائل کی تسخیر ہے۔  
 قَدْ اَوْثَقْتُ سُوْلَكَ ۝ (۹) یہ حاجت و امید جلد بر آئے گی۔  
 وَصَبَّحَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ ۝ (۱۰) اس شخص کو علم نہ آئے گا۔  
 وَرَآئِهِ كَانِ صَادِقِ الْوَعْدِ ۝ (۱۱) وفاداری کرے کبھی خلاف نہ ہو۔  
 وَانْزِلُوْا اِلٰی اَيِّ مَنَّا كُمْ ۝ (۱۲) یہ عورت وفاداری کرے گی۔  
 وَجَعَلْنَا اُذُنَ بَنِيْهِمُ الْبَاقِيْنَ ۝ (۱۳) بہت سے بیٹا بیٹی ہوں گے۔  
 وَهُوَ اَلَمْ يَكُنْ لَّكُم ۝ (۱۴) اگر نیک نیت ہے بادشاہی ہوگی۔  
 وَصِيْرٌ صَبِيْرٌ اَجْمَلٌ ۝ (۱۵) اس کے نیچے میں بہتری ہے۔

سُورَةُ النُّحْلِ (١٥)

آئینہ کا حکم مینوائے شمار (۵۱)

اَیْنَ شَرَّكَاهِی الَّذِیْنَ كُنْتُمْ ۝ (۱) اس شرک میں بہت فائدہ ہوگا۔  
 فَمَا رِبْحُ رِجَارَتِهِمْ ۝ (۲) اس سوداگری میں بچانے کا کیا نفع ہوگا۔  
 وَجِیْدٌ وَّ لَا اِلٰہَ اِغْرِیْمُ رِجْعُوْنَ ۝ (۳) یہ غائب پھر جلد آئے گا۔  
 فَاَنْتَشِرُوا فِی الْاَرْضِ ۝ (۴) اس سفر میں بہت فائدہ ہوگا۔  
 فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ ۝ (۵) ان دونوں میں دوسری قوم پھیلے گی۔  
 فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۝ (۶) مائیل غم سے جلد نجات پائے گا۔  
 وَ سَرَّ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ ۝ (۷) یہ خبر خوشی ہے سچی ہے۔  
 قَالُوْا اِنْ یَسْرِیْ فَقَدْ سَرَّ ۝ (۸) یہ قسمت و بہت تن کی ہے۔  
 اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِیْنَ ۝ (۹) آپس کی لڑائی سے درگزر کرو۔  
 فَتَقْدِبُوْا اَحْآثِمِیْنَ ۝ (۱۰) ابھی حاجت پوری نہیں ہوگی۔  
 لَیْتَقَفَّهٗوَ اِی الَّذِیْنَ ۝ (۱۱) اس شخص کو طم و حکمت سے فائدہ ہوگا۔  
 الَّذِیْنَ یُؤْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ ۝ (۱۲) یہ شخص عہد پر ان کوڑا کرے گا۔  
 فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِی مَا فَعَلْتُمْ ۝ (۱۳) یہ محبت و رفاقت بہت سہل ہے۔  
 وَ یُسَدِّدْکُمْ بِاَمْوَالِ وَ تَبَنِیْنَ ۝ (۱۴) سائل کے نوادہ مال اٹھائے گا۔  
 وَ اللّٰهُ یُؤْتِی مِّنْکُمْ مِّنْ یَّشَآءُ ۝ (۱۵) نیت بخیر رکھو تا ملک اٹھائے۔

سورة بقره (١٦)

آب و خاک و هوا و آتش (۱۶)

۱۔ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ۔ سائل کو مال و دولت بہت سے گا۔  
 ۲۔ قَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا۔ اس شرک میں بہت نفع ہو گا۔  
 ۳۔ اللَّهُ تَصَلَّ بِعَصَاكَ عَلَى بَعْضِ۔ اس سوگڑی میں ایسا ہندوی ایگی ہے۔  
 ۴۔ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ۔ یہ کیا بڑا آئینہ ہی چاہت ہے۔  
 ۵۔ قَالَ قَرَأَهَا مَحْرُومَةً عَلَيْهِمْ۔ اس سفر میں دیر تک رہنا ہو گا۔  
 ۶۔ بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا۔ ان دونوں میں دلی دوستی ہے۔  
 ۷۔ خَصِمَتْ لَهُ الْعَدَابُ۔ اس سچ و حق سے جلد بھگت ہوگی۔  
 ۸۔ هُوَ كَذَّابٌ أَشْرَرُ۔ یہ غیب قابل اعتبار نہیں ہے۔  
 ۹۔ وَشَارِقِي وَالسَّارِقَةُ۔ یہ قسمت کھٹی ہے۔  
 ۱۰۔ فَوَرَّ سَوَّالُونَ مُذِيعِينَ ذُ۔ اس مجھڑ سے باز آؤ۔  
 ۱۱۔ فَلَمَّا أَصْبَحْتُمْ مَثَلْتَإً قُلْتُمْ أَئِذَا هَذَا۔ یہ حاجت تمھاری بر آئے گی۔  
 ۱۲۔ أَمْ تَحْضُرُونَ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔ اس کو علم بے شک نصیب ہو گا۔  
 ۱۳۔ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ۔ یہ وعدہ پورا کرے گا کہ غیبی شکر کرے گا۔  
 ۱۴۔ سَأَلَكُمْ حَبِيبٌ لَكُمْ فِي السُّورَةِ۔ یہ کج و بدست نمبر رک ہے۔  
 ۱۵۔ سَأَلَكُمْ حَبِيبٌ لَكُمْ فِي السُّورَةِ۔ یہ کج و بدست نمبر رک ہے۔

## سُورَةُ الْكَهْفِ (۱۴)

سُورَةُ الْكَهْفِ (۱۴)

۱. اَنْ يَّبْلُغَا أَشَدَّ هَمًا ۚ ۱. کاموں کی کشمکشوں سے ہو کر۔  
 ۲. قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ دَرَجَاتًا ۚ ۲. سائل کی روزی ہزار ہوں۔  
 ۳. وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ ۳. اس شرکت میں نقصان ہے غلام نہیں۔  
 ۴. وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ ۴. اس حجات میں بہت نفع ہو گا۔  
 ۵. إِنْ رُجِعُوا إِلَىٰ آبَائِهِمْ ۚ ۵. یہ غائب جلد گھر آئے گا۔  
 ۶. أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً ۚ ۶. یہ منہ پر تائب ہر کہ۔  
 ۷. قَدْ بَدَأْتَ الْبَعْضَ ۚ ۷. اس میں دوستی وہی نہیں دہلی ہے۔  
 ۸. فَتَجِدِنَا مِنَ الْعَوْرِ ۚ ۸. سائل کو سچ و غم سے جلد نجات ہو گی۔  
 ۹. وَالْمُرْغِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ ۚ ۹. یہ منہ سراسر جموٹی ہے۔  
 ۱۰. أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُونَ ۚ ۱۰. یہ شخص رحمت سے پاک ہے۔  
 ۱۱. وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۱۱. خدا تم کو فتح دے گا۔  
 ۱۲. يَقُولُونَ آمِنًا سَرْدُ دُودُوكُنْ ۚ ۱۲. یہ امید و حاجت پوری نہ ہو گی۔  
 ۱۳. قَاتِلْهَا لَا تَعْلَىٰ الْأَبْصَارُ ۚ ۱۳. یہ ناکہ دیکھ کر ہے کہ جھلکے آئے گا۔  
 ۱۴. فِيمَا نَقُصُّهُمْ مِنْهَا مِينًا فَهَمُّ ۚ ۱۴. یہ دعا واری نہیں کرے گا کہ ہر مرد لڑے گا۔  
 ۱۵. إِنْ أَخْلَقْنَاكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۚ ۱۵. یہ رحمت نیک ہے نوح کرنا پائے۔

## سُورَةُ مَرْيَمَ (۱۸)

سُورَةُ مَرْيَمَ (۱۸)

۱. وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا ۚ ۱. یہ گم ہوئی کو پوری گئی چیز جلد سے گی۔  
 ۲. إِنَّ تَسْتَفِخُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْخُ ۚ ۲. اب تیرے دن بھلے آئے یہودی ہو گی۔  
 ۳. يُجِبُونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۚ ۳. سائل کے ہاتھ میں بہت آئے گا۔  
 ۴. وَلَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ ۚ ۴. اس کام میں شرکت کرنا بہت نجات۔  
 ۵. وَالْقَصِيرَ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۚ ۵. اس حجات میں خسارہ ہے۔  
 ۶. إِنَّهُمْ يَدْرُسُونَ بَعِيدًا وَكَرْبَةً ۚ ۶. یہ دیس گیا سلامت آئے گا۔  
 ۷. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ هَرَجُوا ۚ ۷. اس وقت میں سفر کرے بہتر ہو۔  
 ۸. وَإِنَّهُ لَحَبِيبُ الْخَيْرِ لَشَدِيدٍ ۚ ۸. ان دونوں میں دوستی جاتی ہے۔  
 ۹. أَجْزَعْنَا أَمْ صَبْرُنَا ۚ ۹. صبر کر کے خدا سے دعا مانگو بہتری ہو۔  
 ۱۰. وَيُحِقُّ الْحَقُّ بِكُلِّ مَعْرَافَةٍ ۚ ۱۰. یہ خبر حقیقت میں پکی ہے۔  
 ۱۱. أَنْتُمْ بَوْرِيغُونَ وَمِنَّا أَعْمَلٌ ۚ ۱۱. یہ رحمت اس پر جموٹی ہے۔  
 ۱۲. وَيَنْصُرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ۚ ۱۲. اس لڑائی میں تم کو دشمن پر فتح ہے۔  
 ۱۳. لَا يَنْشُرِي بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مِنْهُمْ ۚ ۱۳. ابھی حاجت بر نہیں آئے گی۔  
 ۱۴. وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تِلْكَ الْأَشْكَالِ ۚ ۱۴. سائل کو علم و ہنر نصیب ہو گا۔  
 ۱۵. وَلَقَدْ عَجَبْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ ۚ ۱۵. جو عہد کرے بھالائے خدا سے نہ کرے۔

# سُورَةُ طه (۱۹)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَالِيطُ ۚ (۱) یہ قید سے جلد بھونے کا۔  
 فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا ۚ (۲) یہ تم ہوئی تپید ضرور ہو گئی۔  
 يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءُ ۚ (۳) بندہ کاموں کی کٹاشر ہو گئی۔  
 مِنْ أَكْثَرِ الْقَوْمِ ۚ (۴) سائل کے ہاتھ مال و دولت لئے گئے۔  
 وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۚ (۵) اس شرکت میں نفع کی امید ہے۔  
 وَتَجْنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَغَمْلِهِ ۚ (۶) اس سوہاگہ میں بہت نفع ہو گا۔  
 أُولَئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۚ (۷) گیا بنوادیہ میں مسیح سلامت آئے گا۔  
 وَلَا تَتَمَشَّيْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ (۸) یہ حسد کرو بہت نفع ہو گا۔  
 وَأَلْفَ بَيْنٍ فَلْيُؤْيِهِمْ ۚ (۹) ان دونوں میں ٹوب و دستی ہوگی۔  
 وَيُحْيِي اللَّهُ الْحَيَّ بِحُكْمَاتِهِ ۚ (۱۰) دُعا کرنی چاہئے یہ عزت و رتک ہے۔  
 وَظَنَنْتُمْ ظُلْمَ السَّوْرِ ۚ (۱۱) یہ بھی خبر ہے اس سے نیک گمان ہو۔  
 فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ ۚ (۱۲) یہ حسد و ہمت کی گئی ہے۔  
 وَفِيهَا مَا تُشْفِيهِ الْأَلْفُ ۚ (۱۳) سائل کی فتح اور دُعا کی گشت۔  
 وَعَلِمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۚ (۱۴) یہ امید و حاجت و دریں گویا ہوگی۔  
 مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ (۱۵) اس علم میں بڑا بزرگ ہو گا۔

# سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ (۲۰)

أَنِّي مَسْنِيٌّ لَصَافِي الْأَعْيُنِ ۚ (۱) نکاح میں لے دیکھے کا چپے رہنا سترہ۔  
 عَلَيْهَا الْمَاءُ أَهْلَتْكَ وَرَبَّتْ ۚ (۲) یہ قیدی جلد رہا ہو گا۔  
 إِنَّ يَوْمَئِذٍ لَاصْلَاحًا يُؤْتِي اللَّهُ ۚ (۳) یہ کموائی ہوئی چیز ضرور ہے گی۔  
 فَخَلُّوا أَسْيَابَهُمْ إِنَّ اللَّهَ ۚ (۴) کاموں کی کٹاشر اب ہوگی۔  
 يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَنْ ذَلَّ الْأَيْتُونُ ۚ (۵) ابھی سائل کا حال تنگی میں ہے گا۔  
 يَوْمَ عَسِيرٌ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۚ (۶) اس ساجے میں ایمان داری چاہئے۔  
 قَهَّارٌ بِحُثِّ رَجَارٍ تَهْمُ ۚ (۷) اس تجارت میں بچائی تکتے فائدہ ہے۔  
 يَرْزُقُونَ فِرْعَوْنَ بِمَا أَنَّهُمْ ۚ (۸) گیا بنوادیہ میں مسیح سلامت ہے۔  
 فَإِنْ جَزَبَ اللَّهُ هُمُ الْغَالِبُونَ ۚ (۹) یہ سفر کرنا بہت اور ٹوب ہو گا۔  
 فَجَزَعَهُ لَذَّةً عَاقًا كَثِيرَةً ۚ (۱۰) ان دونوں میں دوستی و ملی ہوگی۔  
 وَإِذَا الْأَيْدِي سُونَ جَدًا فَكُ ۚ (۱۱) یہ خبر حقیقت میں رہتی ہے۔  
 أَجْرًا حَسَنًا مَا كَثُرَتْ فِيهِ أَبَدًا ۚ (۱۲) اس رنج و غم سے جلد نجات ہوگی۔  
 حَاكِمُهُمْ مَا أَقَامَ بِجَوْنَهُمْ ۚ (۱۳) یہ حسد و ہمت سراسر مجبوتی ہے۔  
 الْعَسْفُوفُ الْفَرْقُ عَقَابُ الْفَرْقِ ۚ (۱۴) ظن پر نفع پانے نو قیمت ہاتھ آئے۔  
 فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ ۚ (۱۵) یہ بہت خوشی سے بر آئیں گے۔



## سُورَةُ الْحَجِّ (۲۱) آیات ۱-۲۱

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ . ① نعمت فراخ اور نفع سستا ہوگا۔  
وَنَجِّنَا مِنْ الْعَمَى . ② خاتم کی خدمت سے نیک دیکھے گا۔  
وَلَكِنَّا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِثُونَ . ③ یہ قیدی قیدی رہا ہوگا۔  
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ . ④ یہ چیز کوئی نئی بے شکاں نہ لے گی۔  
يَجْعَلَهُمْ مَّعْرُجًا وَيَزِيلُهُم مِّنْ حَيْثُ . ⑤ کشادہ کام کی ہوگی مگر وہیں۔  
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ . ⑥ تو مگر اور مال بہت ہاتھ آئے گا۔  
فَمَا تَزِيدُهُمْ ظِلْفًا مِّنْ ظُلْفٍ . ⑦ اس شرکت میں بہت فائدہ ہوگا۔  
لَا يَشِينُ فِيهَا أَحْقَابًا . ⑧ اس تجارت میں بہت نفع لے گا۔  
لَوْ أَفْلَحْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا . ⑨ یہ غائب ہمارا مگر واپس آئے گا۔  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا . ⑩ اس سفر میں پھر در لگے گی۔  
رَدَدْنَاهُ لِمَا لَمْ يَكُنْ مِنْهُ . ⑪ ان دونوں میں وہی ایک طرف سے ہے۔  
إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِينُ . ⑫ خدا کی قسم یہ سچا ہے۔  
وَجَعَلُوا بَيْنَهُمَا سَبِيلًا . ⑬ یہ خبر حقیقت میں نمودار ہے۔  
سَيَهْدِيهِمُ الْجَمْعُ وَيَكُونُونَ . ⑭ اس شخص پر حقیقت ناسخ ہے۔  
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا . ⑮ ایک نفع و شرف پیدا ہو۔

## سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ (۲۲) آیات ۱-۲۲

سَقِيكُمْ قَسَائِفِي بَطْنِيهَا . ① اس کہ بیٹ کی بیانی سے حاصل ہے آرام ہوگا۔  
بَرِيدُ اللَّهِ بِكُمْ الْيَمِينُ وَلَا يُؤَيِّدُ . ② فائدہ کا نفع اور امداد ہوگا۔  
إِنَّ أَعْلَوْكَ إِذَا دَخَلُوا اقْرَبِيَةً . ③ بادشاہ کے کام سے فائدہ ہوگا۔  
لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ . ④ یہ قیدی قیسے جلد چھوٹے گا۔  
مَضَلُّوا أَفَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا . ⑤ یہ گم ہونے پر چھوڑ دیں گے۔  
حَتَّى إِذَا احْبَاثُهَا وَفُتِحَتْ . ⑥ سب کام خاطر خواہ بر آئیں گے۔  
أَتَيْنَاهُمْ مِنَ الْكَلْبِ نَزْلًا مِّنْ مَّغَالِيقِهِ . ⑦ مال اور دولت بے مشقت لے گی۔  
يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ . ⑧ اس ساجھے میں بڑا فائدہ ہوگا۔  
إِنِّي إِلَيْنَا أِيَابُهُمْ . ⑨ اس سوداگری میں غائب نفع ہوگا۔  
إِنْ تَكُنْ جَنَّةً يَظَاهِفُهَا . ⑩ یہ گیا ہوا مال بہت لے کر آئے گا۔  
بَلَقُونَ إِلَهُهُمْ بِأَلْمُودِقَةِ . ⑪ اس سفر میں بڑا فائدہ ہوگا۔  
فَأَسْمُرُكُمْ سُبُلَ سَرِيكِ . ⑫ ان دونوں میں دوستی غیب ہوگی۔  
وَقَدْ نَزَلْنَا فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ . ⑬ ہر کسی کے دل میں ڈرنا مگر چاہئے۔  
سَاهِدًا . ⑭ یہ خبر حقیقت میں نمودار ہے۔  
فَمَا دَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الظُّلُمُ . ⑮ اس خبر حقیقت ناسخ ہے۔

## سُورَةُ التَّوْهِيْدِ (۲۲)

تیسواں حکم موقی شمار (۲۲)

يَسْأَلُكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ ۱۔ یہ بندہ اچھا ہے خریدنا چاہئے۔  
 يَأْكُلُ مِنَّا كُلُّ يَوْمٍ مِثْقَلُ ۲۔ اس بیمار کو پیر کرنا چاہئے۔  
 صَبِيغًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَقُ ۳۔ تھک اور گرانی فسد کی ہوگی۔  
 سَأْرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۴۔ اس کام میں جلدی میں کنی پانچے۔  
 خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ ۵۔ یہ قیدی ابھی نہیں چھوڑے گا۔  
 هُنَا مِصْرًا عَنَّا رُدُّوا إِلَيْنَا ۶۔ یہ کوئی چیز سب کی سب لے گی۔  
 مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ ۷۔ یہ سب کام سب دلاؤں میں سے ہونگے۔  
 وَتَقْصُصَ مِنَ الْأَمْوَالِ ۸۔ اس وقت میں نقصان مال کا ہوگا۔  
 وَاعْبُدُوا وَلَا تَشْرِكُوا ۹۔ اس میں ساجھا کرنا اچھا ہے۔  
 هَلْ أَتَاكُمْ عَلَىٰ تَجَارِكُمْ ۱۰۔ اس تجارت میں بہت سائنس ہوگا۔  
 فَمَا اسْتَطَاعُوا قَضَاؤُا ۱۱۔ یہ گیا ہوا اس وقت نہیں آئے گا۔  
 فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ إِلَىٰ ۱۲۔ پیغمبر کے ساتھ نہ ملے۔  
 سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۱۳۔ اس کو وہ بہت دوستی ہوگی۔  
 وَلَوْ أَتْرَكُوا ۱۴۔ اب برسے دن کے خوشی ہوگی۔  
 وَلَيَنْصَرِفَنَّ الَّذِينَ يَبْذُلُونَ ۱۵۔ یہ شبہ بیشک جتنی ہے۔

## سُورَةُ الطُّرُقَانِ (۲۳)

تیسواں حکم موقی شمار (۲۳)

مِنْ عَجْمًا الْأَنَهَارِ يَجْعَلُ لَكُمْ ۱۔ یہ تمہیں کرنا بہت اچھا ہے۔  
 وَإِنَّهُ لَمَنَاقِمُ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ ۲۔ اس پر وہ کانٹوں میں اٹھ رہا ہے۔  
 وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۳۔ اس بیمار کو خدا شفا دے گا۔  
 اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ۴۔ اس سال میں خوب نعمت لے گی۔  
 وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا ۵۔ خدمت بادشاہی سے عیش ہوگا۔  
 سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ حُسْنٍ إِسْرًا ۶۔ یہ قیدی جلدی چھوڑے گا۔  
 وَجِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ ۷۔ یہ چیز جو تم کو ہونی ہے پوری لے گی۔  
 إِنَّا فَتَقْنُكَ لَكَ فَتَحًا مَبِينًا ۸۔ بندہ ہوئے کام جلدی سے نکلیں گے۔  
 وَجَعَلْتُ لَكَ مَا الْأَمْنُ وَدًّا ۹۔ بیٹا ہوگا دولت اور مال بہت آئے گا۔  
 يَا بَنِيَّ لَا تَشْرِكُوا بِاللَّهِ ۱۰۔ اس ساجھے سے کناؤں کی ابھی ہے۔  
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ خَسِيرٌ ۱۱۔ اس سوداگری میں ہوتا ہے۔  
 رَبَّنَا عَلَيْنَا نَصْرُكَ ۱۲۔ یہ غائب باغزادہ کو آئے گا۔  
 إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۱۳۔ اس سفر میں مال اٹھ آئے گا۔  
 إِنَّمَا يَرْيَدُ الْغَلْبَاءُ أَنْ لِيُفْتَقِعَ ۱۴۔ وہی تیر کو دشمنی سے مجمل ہوگی۔  
 وَزَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ ۱۵۔ اب دن سختی کے گئے پہلے وہ آئے۔

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ (۱) یہ قرض دینا اچھا نہیں ہے۔  
 رَفِيعَةَ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۝ (۲) یہ عمارت خوب بلند نور و شفا ہوگی۔  
 إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ ۝ (۳) اس لڑکی کا خزیہ نا اچھا ہے۔  
 وَلَنُزِيلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ ۝ (۴) اس بیماری کے لئے دوا و ترویج دینا چاہئے۔  
 أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝ (۵) روزی کشدہ اور نقد ادا ہوا۔  
 يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝ (۶) ملازمت کے کاروبار سے فائدہ ہوگا۔  
 وَإِذْ يَا هَلِيكَ سُوءٌ ۝ (۷) یہ قیدی ویرانہ ہوئے گا لیکن یہ ہرگز نہ ہوگا۔  
 مَنْ يَشْرِدْ إِلَىٰ يَوْمِ الْفِتْنِ ۝ (۸) یہ گم ہوا جسد آئے گا۔  
 وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِالْفَوْزِ الْمَثُورِ ۝ (۹) کاموں کی کتاب میں غلطی نہ ہوگی۔  
 رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَتَيْتُكَ لَاقِيًا ۝ (۱۰) خدا مال و دولت مجھ کو بہت دے گا۔  
 عَسَىٰ رَبِّنَا أَنْ يَهْدِيَنَا ۝ (۱۱) اس شرکت میں دونوں کا بھلا ہے۔  
 وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اسْحَاقَ ۝ (۱۲) اس تجارت میں بڑا نفع ملے گا۔  
 وَمَا مِنْ غَالِبَةٍ فِي السَّمَاءِ ۝ (۱۳) یہ غائبہ فتح مند ہے۔  
 يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۝ (۱۴) اس صرخہ میں بہت فائدہ دے گا۔  
 وَالْحَدِّ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝ (۱۵) ان دونوں میں دوستی دل سے ہے۔

نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولَىٰ بَأْسٍ ۝ (۱) اس لڑائی میں تو زبردست دے گا۔  
 لَئِنْ أَكْفَرُوا لَيُنْزِلَنَّ أَصْفَا مُضَاعَفَةً ۝ (۲) قرض کا دین لین اچھا نہیں ہے۔  
 أَنَسْ بَيْنَكَ عَلَىٰ شَاخِ حَرْبٍ ۝ (۳) یہ مکان بنانا بہت اچھا ہے۔  
 وَمِنْ مُدْرَاةِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ ۝ (۴) اس سال نعمت بہت آئے۔  
 لَاسْتَغْنَوْا إِنَّا فِي كَيْدٍ خَفِيٍّ ۝ (۵) یہ بیمار صدقہ سے اچھا ہوگا۔  
 ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا يَا الْحَقُّ ۝ (۶) اس سال بہت فراخی و روزی ملے گی۔  
 فِي حُجٍّ قَرِيْبَةٍ أَكْبَرُ مُجَرِّمِينَ ۝ (۷) ملازمت کے کاروبار سے بہت فائدہ ہوگا۔  
 نَجِّنَا مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي ۝ (۸) یہ قیدی جلد چھوڑے گا۔  
 كَرَّمَا لِي الشُّتَّىٰ بِهِ ۝ (۹) یہ چیز گم ہوئی بیشک ضرور ملے گی۔  
 فَنُكَلِّمُهُمْ بِالْغَيْبِ ۝ (۱۰) اس سختی کے کام میں صبر بہتر ہے۔  
 وَمَا إِذْ أَمَّا الْبَيْتُ فَقَدَرْتُ ۝ (۱۱) مال و دولت بہت آئے گا۔  
 عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا ۝ (۱۲) اس شرکت سے تڑپ بہت اچھی ہے۔  
 لَخَيْرٌ لَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۝ (۱۳) اس تجارت میں خسارہ ہوگا۔  
 إِنِّي أَعْلَمُ الْغَيْبِ ۝ (۱۴) میں جاننے والا ہوں۔  
 نَحْنُ نَخْرُجُونَ مِنَ الْأَرْضِ ۝ (۱۵) اس سفر سے بھاریت واپس آئے گا۔

## سُورَةُ الْفَصَصِ (۲۴)

آیتوں کا مجموعہ نمبر (۲۴)

فَالْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ ۱ اس کام کا انجام اچھا نہیں ہے۔  
 وَلَنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا ۲ یہ جملہ ایمان نہیں لگاتے بترسے۔  
 مَنْ ذَا الَّذِي يَفْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا ۳ یہ قرض لینا دینا خوب ہے۔  
 وَرَافِزُهُمْ إِبْرَاهِيمَ الْقَوَائِدَ ۴ اس عمارت کا بنانا تمہارے ہو گا۔  
 وَخُورَعِينَ كَأَمْثَالِ النُّوْلُو ۵ اس شے کا خریدنا بہت بترسے۔  
 فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ ۶ اس بیمار پر سے صدمہ دینا چاہیے۔  
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۷ نعمت زیادہ انہیں ملے گا۔  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ لَغَائِفٍ ۸ غارت کے کاروبار سے فائدہ ہو گا۔  
 وَلَكِنَّ فِي الرَّحْمَنِ بَصِيرَتٌ ۹ یہ قیدی بہت دنوں میں چھوٹے گا۔  
 كَلَّا لَا وَرَافِزِي رَبِّكَ ۱۰ یہ چھ کوئی بھی جسد ملے گی۔  
 إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۱۱ اب وہ اپنے آئے بہنوں ہو گی۔  
 أَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ مَالٌ ۱۲ مائل کے ہاتھ بہت مال آئے گا۔  
 أَشَدَّ دِينًا ۱۳ اس سے زیادہ دین ہو گا۔  
 يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۱۴ الیٰ اللہ انہیں بہت فائدہ ہو گا۔  
 وَمَا يَنْسَوْنَ ۱۵ یہ مگر جلد واپس آئے گا۔

## سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ (۲۸)

آیتوں کا مجموعہ نمبر (۲۸)

لَنَبْلُوَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا ۱ اس کو بنائے دوہائی باغوں سے بہ جائے۔  
 وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ لَمَّا نَحْنُ بِالْقُرْآنِ ۲ اس کام کا انجام نیک ہو۔  
 أَنْ يُصْلِحَ حَافِيَهُمْ أَصْلَاحًا ۳ اس لڑائی میں باہم صلح ہو جائے۔  
 فَيَرْجِعُونَ مَقْبُوضَةً قَرِيبًا ۴ یہ قرض بلا تحریر نہ دیا جائے۔  
 كَسِبَ الْعَنْكَبُوتُ الْحُزْنَ ۵ یہ ساقی ضعیف اور کمزور ہے۔  
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ زِلْفَانُ فَخْلَانِ ۶ یہ شخص شائستہ اور غرور مند ہے۔  
 فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ ۷ یہ بیمار پر سے زبردہ بیمار ہے۔  
 وَلَنَبْلُوَنَّهُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ ۸ یہ دلیل ٹکی اور گرائی ہو گی۔  
 إِنَّهُمْ جُزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ ۹ اس کام میں سلطان سے نیک دیکھے۔  
 لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ۱۰ یہ قیدی جلدی سے چھوٹ جائے۔  
 لَا تَبْتَاسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۱۱ یہ گم ہوا جسد مل جائے۔  
 أَتُؤْتِي زُبْرَ الْحَدِيدِ ۱۲ یہ کام صبر کرنے سے جلد ہو جائے۔  
 فَسَوْفَ يُعْطِيهِمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۱۳ مال و دولت بہت ہاتھ آئے۔  
 وَمَا يَنْسَوْنَ ۱۴ الیٰ اللہ انہیں بہت فائدہ دیکھے۔  
 وَتِجَارَةً تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا ۱۵ اس سود گری میں بہت نشت ہو۔

## سُورَةُ الزُّمَرِ (۲۹) آیتوں کا مجموعہ (۲۹)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ (۱) یہ جانور و درختیں و کھجور اچھا ہے۔  
وَبَدَّلْنَا هُمْ بَجَنَّتَيْنِمْ (۲) اس صفت کو جو دے فائدہ ہو۔  
وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۖ (۳) اس کام کا انجام بہت بُرا ہے۔  
يَوْمَ تَجُذُّ كُلُّ نَفْسٍ نَفْسَ فَا عَمِلَتْ ۖ (۴) اس دُشمن میں جو کدورتوں سے مدد ملے گی۔  
إِنَّ تَفْرِضَ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا ۖ (۵) یہ قرض بلا وقت کے ملے گا۔  
أَمْ كُنْ أَتَمَسُّ بُذْيَا نَكْ ۖ (۶) یہ عمارت بظاہر تیار ہے۔  
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ ۖ (۷) یہ خریدے اور دوسری طلب کر۔  
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۖ (۸) یہ بیمار خطہ میں بے حدقت دیا جائے۔  
وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرًا ۖ (۹) روزی کشادہ اور نرغ سستا ہو۔  
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ۖ (۱۰) سطا فی کام سے فائدہ ہو۔  
أَسْتَحْذِرُ لِنَفْسِي ۖ (۱۱) یہ قید ہی جلدی سے چھوٹے۔  
لَا تَخَافُوا وَلَا تَحْزِنُوا ۖ (۱۲) غم نہ کرو نہ غم نہ کرو۔  
نَصْرَ مِنَ اللَّهِ وَقَدْ فُتِحَ قَرِيبٌ ۖ (۱۳) اب یہ جہاد میں کامیابی ہے۔  
وَوَجَدَكَ عَابِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ (۱۴) خدا تم کو دولت مندر کرنے والا ہے۔  
وَبَارَكْ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا ۖ (۱۵) اس شرکت میں نصیب بہت ہوگا۔

## سُورَةُ لُقْمَنِ (۳۰) آیتوں کا مجموعہ (۳۰)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْرِي ۖ (۱) اس شخص کا بیچنا اچھا ہے۔  
بِمَن أَصْوَافِهَا وَأَوْ بَابِهَا ۖ (۲) یہ چار پائی نہ خریدنا بہتر ہے۔  
جَعَلْتُ عَذِينَ بِاللَّيْلِ وَعَلَى الْوُحُشِ ۖ (۳) اس شے کو خریدے خوش و غم ہے۔  
وَالْبَيْقَاتِ الصَّالِحَاتِ ۖ (۴) اس کام کا انجام بہت اچھا ہے۔  
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ (۵) اس بھلے میں آخر طے ہوگی۔  
مَا آغْنِي عَنْهُ مَالُهُ ۖ (۶) یہ قرض بھلے سے ادا کرے گا۔  
صَفًا كَالْهَرَمِ بَنِيَانٍ مَّرْصُومٍ ۖ (۷) یہ تعمیر مضبوط اور پائدار رہے گی۔  
عَبْدًا مَّسْلُوكًا لَا يَقْدِرُ ۖ (۸) اس شے کا کھول لینا اچھا ہے۔  
وَلَنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُكْرِ ۖ (۹) یہ بیمار دُعا اور صدقہ سے اچھا ہوگا۔  
كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ ۖ (۱۰) کل شے سستی فروخت ہوگی۔  
خَذُوا قُلُوبَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۖ (۱۱) کار بار سلطان سے نصیب ہوگی۔  
فَاقْبُوا عَلَىٰ وَجْهِ آيَةٍ ۖ (۱۲) یہ قید سے جلد چھوٹے گا۔  
جَعَلْتُ عَذِينَ مَقْصَحَةً لِّهَمِّ الْأَبْنَاءِ ۖ (۱۳) گیا ہوا مسجد ٹوٹ آئے۔  
يَابُنِي أَدَّبْتُكَ بِالْحَقِّ ۖ (۱۴) دُعا و دنیا کے کاموں میں کشائش ہو۔  
أَيُّسِرُونَ بِنَا يُدْرِمُونَ ۖ (۱۵) سائل کے مال و دولت اچھا آئے۔



تو کھڑا ہوا اس دفعہ میدان ان کے سامنے تھا وہ صوبت و ایتھوس کر جا سکے کہ  
کوئی یہ میدان اچھلے قیامت نبوی کا تحت و معرب میدان تھا چنانچہ وہ اس میدان  
میں دن و سول عرب کو ایک دفعہ چرخیت تازہ بکھٹتے ہوئے مسجد نبوی میں سلسلہ  
دریں و تدلیس جاری کیا جس میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگوں  
نے زانوئے تہمت تکیا اور پھر عام کے استقامت و تہمت و تہمت اسباب سے  
تجوڑ علی کے باعث امام اعظم کے خطاب کی صورت میں خراج عسین حاصل کیا۔

حضرت امام باہن علی علیہ السلام نے جو کام پاک کی کٹر سونڈ کی تیسرے اہل  
نقوش میں منتقل کرنے کا عظیم انصاف کو نامہ صی و دیان میں پیش کر کے اسلاف پر ہم اور  
جاری آئندہ نسوں پر برکتی و نیا تک۔ صاب عظیم فرمایا ہے۔

نقوش کہنے کے چند اہل بھی حضرت صاحب اللہ کے تہمت فرمائے ہیں عامل  
کو مزید ہی ہے کہ سب سے پہلے ہمسافر شریفین کے اعداد ۷۸۶ کے پھر نقوش کے کائنات

اس ترتیب سے بنائے ہیں ہر سفر  
کو دین سے بائیں کو کہنے پر غلطی  
کے پانچ عودی کی ہیں ہیں پہلے دین فر  
کہنے اور اس طرح دین سے بائیں تک  
گہری کھینچنا ہر نقوش کے خلاف کو پورا  
کرے اور نقوش منظم کے لئے کہنے کے  
نقوش کے غاڑوں کا اعداد سے  
کہنے میں اس کے بعد ہر اعداد کے بعد  
و حق ہذا نقوش۔

نقوش پر کر کے کے لیے بک نقوش کی ذکر آگے لکھنے کے لیے یہی غلطی  
کا حقین غزوری سے کہیں کہ پیچھے غزور کا اپنے وقت پر ادا ہوتا ہوا حق فضیلت  
ہے اس طرح نقوش کا کھنکھائی اذیت اور ہادشہ ہونا غزوری ہے بے وقت

ہر کردہ نقوش کا کچھ اثر نہیں ہوتا کا ازم اوقات کہ اسے ایام ہنگامہ اور نظارت  
سیارگان و تار نہیں۔ جنہی جزئی معنی علم اعظم سید استقامت جس میں شہادہ و نجاف  
مالک آئندہ قسمت کا پور میں غافل فرما سکتے ہیں اہل سماعت کا نقشہ برائے استفادہ  
تاریخ و حق فرمایا جاتا ہے۔

یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو
شب شنبہ	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج
روز یکشنبہ	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل
شب یکشنبہ	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد
روز دوشنبہ	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس
شب دوشنبہ	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر
روز سہ شنبہ	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل
شب سہ شنبہ	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج
روز چہار شنبہ	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر
شب چہار شنبہ	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج
روز پنج شنبہ	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل
شب پنج شنبہ	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد
روز شنبہ	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس
شب شنبہ	برج	لمس	نہو	عداد	قر	زل	خو	برج	لمس	نہو	عداد	قر

## سورۃ یسے

نقش منظم

۷۸۶

۵۵۳۴۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۶۹	۵۵۳۸۲
۵۵۳۵۸	۵۵۳۷۱	۵۵۳۸۵	۵۵۳۹۸
۵۵۳۷۱	۵۵۳۸۵	۵۵۳۹۸	۵۵۴۱۱
۵۵۳۸۵	۵۵۳۹۸	۵۵۴۱۱	۵۵۴۲۴

زکوٰۃ

زکوٰۃ کو آپ منظم میں مل کرے  
پھر درخت کو گناری کی سرسبز بنی لے کر  
اس سے قرعہ میں پیدا پر بروقت قرآن  
زبور و شتریں یا نقد میں شمس و قرعہ میں

قرعہ کو شمس پر قرعہ میں ہوا اور قرعہ میں قرآن ۱۲۰ بار، نقش منظم مندرجہ بالا کے  
کر ایک قدح پر از شیر میں ڈال دے اور پھر اس قدر دے دے کہ شکر کو فنا پلا دے۔  
غواہ ۱۰۰ اگر یہ نقش منظم کو گلاب میں دھو کر پانی، اللہ پاک شکل آسان کرے عرض  
دلی پر کندہ ہیں صاحب علم ہو نہ حقیر بار بار جو اور کہ دلی قرآن و سنت ہو۔

## سورۃ صافات

نقش منظم

۶۶۱۸۸	۶۶۱۹۱	۶۶۱۹۴	۶۶۱۹۷
۶۶۱۹۴	۶۶۱۹۷	۶۶۱۹۸	۶۶۱۹۹
۶۶۱۹۸	۶۶۱۹۹	۶۶۲۰۰	۶۶۲۰۱
۶۶۲۰۰	۶۶۲۰۱	۶۶۲۰۲	۶۶۲۰۳

زکوٰۃ ۱۔

بروقت قرآن شمس و شتریں  
کو برکات میں ہوں یا  
اسد میں یا قرعہ میں  
۱۰۔ اور اس وقت

ان پر کسی شمس یا بارگاہی یا برکات میں ہوا اس نقش منظم کو ایک صد بار  
لکھ کر آب و ددان میں ڈال دے اور پھر اس قدر دے دے کہ شکر کو فنا پلا دے۔  
مکر دے۔

غواہ ۱۔ اس نقش منظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھ دے دے کہ دلی قرآن و سنت ہو۔  
آسان ہوں کار بائیں بستر کشادہ ہوں۔

## سورۃ الرحمن

۷۸۶

۳۲۱۰۳	۳۲۱۰۶	۳۲۱۰۹	۳۲۱۱۲
۳۲۱۰۶	۳۲۱۰۹	۳۲۱۱۲	۳۲۱۱۵
۳۲۱۱۲	۳۲۱۱۵	۳۲۱۱۶	۳۲۱۱۷
۳۲۱۱۵	۳۲۱۱۶	۳۲۱۱۷	۳۲۱۱۸

زکوٰۃ ۱۔ اتوار کے روز طریح  
شمس کے وقت اس سورۃ کو ایک بار  
پڑھ کر صرف چار تہذیب لکھے اور تورات  
کو آب و ددان میں ڈال دے اور پانی کے  
کدر سے ہی زور درنگ کی شربت  
تہذیب کر دے۔

غواہ ۱۔ سورۃ الرحمن کا نقش منظم کسی بے لکڑے زور دار ہو، بے لکڑے  
کو شکر لالہ ہو۔ بے لکڑے عالم ہو اسی کا لکڑے قید سے رہاں پائے مصیبت

## سورۃ قمر

نقش منظم

زکوٰۃ ۱۔ چاند پورا ہو، اور برکت خود میں جو عبادت کے وقت راحت قر  
میں اس نقش کو زکوٰۃ دگا ہے ۱۰ بار لکھ کر تورات کو کسی اندھے کو پی میں پیکر لے  
نقش منظم ہے

۷۸۶

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۲۱
۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۲۱	۳۰۱۲۴
۳۰۱۲۱	۳۰۱۲۴	۳۰۱۲۵	۳۰۱۲۶
۳۰۱۲۴	۳۰۱۲۵	۳۰۱۲۶	۳۰۱۲۷

غواہ ۱۔ شب کے پڑھ کر خود  
شہادت لکھ رہے۔  
تہذیب کو زکوٰۃ دگا ہے  
کے عبادت لکھ کے پڑھے  
لکھ کے ساتھ لکھ کر  
پڑھے زور درنگ ہو



## سورة واقف

۷۸

نقش معظم

۲۵۷۲۱	۲۵۷۲۲	۲۵۷۲۳	۲۵۷۲۴
۲۵۷۲۵	۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۷	۲۵۷۲۸
۲۵۷۲۹	۲۵۷۳۰	۲۵۷۳۱	۲۵۷۳۲
۲۵۷۳۳	۲۵۷۳۴	۲۵۷۳۵	۲۵۷۳۶

ذکوٰۃ، شرف مریخ  
میں بروز منگل ہوا عبت  
مریخ اس نقش کو ۲۵ بار  
خوبی مریخ مریخ سے سکے

اور کسی چوٹ کے پیچے دینی کہے۔

فوائد ۱ یہ توفیق اگر کسی کو اس کے نام اور اس کی مال کے نام کے ساتھ کچھ کر دے تو وہ اعیانہ کے شر سے محفوظ رہے جبکہ جان و مال دونوں اس کو ایذا نہ پہنچائیں۔ کئی نئی روزگار کا باعث ہوگا۔

## سورة مجادلہ

۷۹

نقش معظم

۳۳۵۵۱	۳۳۵۵۲	۳۳۵۵۳	۳۳۵۵۴
۳۳۵۵۵	۳۳۵۵۶	۳۳۵۵۷	۳۳۵۵۸
۳۳۵۵۹	۳۳۵۶۰	۳۳۵۶۱	۳۳۵۶۲
۳۳۵۶۳	۳۳۵۶۴	۳۳۵۶۵	۳۳۵۶۶

فوائد ۱ اس نقش  
کا حامل کسی سے شکست  
نہ کھائے گا اور جس کو

یہ نقش کچھ کر دے گا۔ وہ اعدائے پر غالب آئے گا۔

## سورة جاثیہ

۸۰

نقش معظم

۳۷۵۳۱	۳۷۵۳۲	۳۷۵۳۳	۳۷۵۳۴
۳۷۵۳۵	۳۷۵۳۶	۳۷۵۳۷	۳۷۵۳۸
۳۷۵۳۹	۳۷۵۴۰	۳۷۵۴۱	۳۷۵۴۲
۳۷۵۴۳	۳۷۵۴۴	۳۷۵۴۵	۳۷۵۴۶

ذکوٰۃ ۱ اس نقش معظم کو  
صد بار مریخ و شمس کے  
بواسطہ مریخ بروز اتوار  
یا منگل تحریر کرے۔  
جبکہ شمس یا مریخ کے  
اجن نظر متاثر نہ یا تثلیث ہو

اور دونوں آتش برہمن میں ہوں اور پھر ان تعویذات کو پیشانی سے پس کر  
کے آگ میں جڑ دے۔

فوائد ۱ اس نقش معظم کا حامل زبان بدگوئیوں و عداوت اعدائے  
ان کا پائے اور اگر وہ کسی کو یہ نقش معظم کچھ کر دے اور وہ شخص اس کو  
کچھ میں پھانسی لگا دے یا جہان و اعدائے کی ایذا رسائی سے محفوظ  
و مامون رہے۔

## سورة احقاف

نقش معظم

۸۱

ذکوٰۃ ۱ شرف زحل

۱۸۲۳۱	۱۸۲۳۲	۱۸۲۳۳	۱۸۲۳۴
۱۸۲۳۵	۱۸۲۳۶	۱۸۲۳۷	۱۸۲۳۸
۱۸۲۳۹	۱۸۲۴۰	۱۸۲۴۱	۱۸۲۴۲
۱۸۲۴۳	۱۸۲۴۴	۱۸۲۴۵	۱۸۲۴۶

میں اس توفیق کو تحقیق آج  
میں کچھ کر دے اور اسے آٹھ  
شعبہ کے مشابہ زبان میں لکھ کر

جو ترجمہ کرے اور بوقت تنہیم نوزہل جلائے اور ساتھ ساتھ یہ سورۃ تلاوت  
جگا کرے۔

ضوابط ۱: اس تعویذ والی تختہ آجین کو اگر کتاب میں دھو کر کسی بیسب  
زودہ کو پائے تو اس کا آسبب دور اور سزودہ کا سحر دور ہو مقام بسبب کا  
مقام کھل جائے فیوض و برکات جاری ہوں۔

## سورۃ مؤمن

نقش معظم

۴۸۶

۹۲۱۲۳	۹۲۱۲۴	۹۲۱۲۵	۹۲۱۲۶
۹۲۱۲۷	۹۲۱۲۸	۹۲۱۲۹	۹۲۱۳۰
۹۲۱۳۱	۹۲۱۳۲	۹۲۱۳۳	۹۲۱۳۴
۹۲۱۳۵	۹۲۱۳۶	۹۲۱۳۷	۹۲۱۳۸

زکواۃ ۱: اس نقش معظم

کو عدد ۱۰ لکھئے

بسعادت زحل جب کہ

زحل شرف میں ہو یکھ

مرجہ و عطوان دنگا بے

لکھے اور پھر پی لے۔ اس کے بعد پانی میں کچھ شرفی پانی ڈال دے۔

ضوابط ۱: اس نقش کو کھ کے بازو کے راست سے پاندھے جو کام  
کرے کامیاب ہو اس کو ہر چ ۱۰۰ میں بسعادت زحل پانچہ کھ کے گلے میں  
ٹالے جملہ پریشانیوں دور ہوں اس کا راز کئے بستہ کردہ ہوں۔

سورۃ مؤمن

نقش معظم

۴۸۷

۲۵۵۵۱	۲۵۵۵۲	۲۵۵۵۳	۲۵۵۵۴
۲۵۵۵۵	۲۵۵۵۶	۲۵۵۵۷	۲۵۵۵۸
۲۵۵۵۹	۲۵۵۶۰	۲۵۵۶۱	۲۵۵۶۲
۲۵۵۶۳	۲۵۵۶۴	۲۵۵۶۵	۲۵۵۶۶

زکواۃ ۱: اگر انفرادی

جب کہ مشتری، چیتہ اور

زہرہ بھی رجعت پذیر ہو اور

ہر دو کے بین نظر تار نہ

تہ میں یا تیشیت ہو اجوت

۱۰ دن بوقت سعادت زہرہ و عطوان کو آب گیس میں مل کر تہ اوڑھ کے ۴۰ بار  
یہ نقش معظم تحریر کرے اور پھر کتاب میں دھو کر پی لے۔

ضوابط ۱: اس نقش معظم کا حامل اگر کہیں ویران مقام پر بھی رہے گا تو وہ

جگہ آباد ہوگی یا وہ اس نقشہ کو زحل و عطوان سے بسعادت زہرہ کھ کر ہر دو جملہ پریشانی

زہرہ و عطوان پر آویزاں کرے گا تو وہ جگہ آباد ہو جائے گی۔

سورۃ محمد

نقش معظم

۴۸۸

۵۵۱۵۱	۵۵۱۵۲	۵۵۱۵۳	۵۵۱۵۴
۵۵۱۵۵	۵۵۱۵۶	۵۵۱۵۷	۵۵۱۵۸
۵۵۱۵۹	۵۵۱۶۰	۵۵۱۶۱	۵۵۱۶۲
۵۵۱۶۳	۵۵۱۶۴	۵۵۱۶۵	۵۵۱۶۶

زکواۃ ۱: مشتری

خس اور مریخ تیزوں کے

آجین نظر تیشیت ہو اس

دن مشتری، خس یا مریخ

کی ساعت میں سے چر ساعت

پہلے آئے اس میں نقش معظم

کو زحل و عطوان سے انجاس پار کھ کر پی لے

ضوابط ۱: اس نقش معظم کا حامل چترم خاتون میں بزرگ تر ہو جائے اور تہ

نقش اگر مشتری کی ساعت میں کھ کر بازو کے راست پر پانچہ

مانے تو ان کا بھائی یا بیٹا چترم ہو جائے گا۔

http://www



پورہی پورتو اس کی شادی بلند ہر نیزہ نقش جامع المنظرین بھی ہے۔

## سورۃ حدید

نقش معظم

۷۸۶

۵۹۴۳۰	۵۹۵۳۲	۵۹۶۳۴	۵۹۷۳۶
۵۹۸۳۸	۵۹۹۴۰	۶۰۰۴۲	۶۰۱۴۴
۶۰۲۴۶	۶۰۳۴۸	۶۰۴۵۰	۶۰۵۵۲
۶۰۶۵۴	۶۰۷۵۶	۶۰۸۵۸	۶۰۹۶۰

ذکوة ۱۔ جس وقت قریش

کافر سے ساتھ ہوا ساعت

مذبح کی پورا دردن میں منگل کا ہو

اس نقش کو تعلق آہن پر کھاتے

اور شکرانہ لگا کر آئینہ منگل تک

ہر شب ساعت منگل میں خیم کرے

فوائد ۱۔ اس تعلق آہن کا ایک اگر توپ کے ٹپٹے پر پڑے گویں میں

کھڑا ہوئے گا۔ اس کا پھر چاند نہ ہوگا۔ اور وہ اس نقش کو اگر شکرانہ لگے گا

کر کسی کو دے تو اس نقش پر مکر یہاں کا یہاں ہو۔

## سورۃ طارق

نقش معظم

۷۸۶

۵۵۴۳۰	۵۵۵۳۲	۵۵۶۳۴	۵۵۷۳۶
۵۵۸۳۸	۵۵۹۴۰	۵۶۰۴۲	۵۶۱۴۴
۵۶۲۴۶	۵۶۳۴۸	۵۶۴۵۰	۵۶۵۵۲
۵۶۶۵۴	۵۶۷۵۶	۵۶۸۵۸	۵۶۹۶۰

ذکوة ۱۔ ہر وقت قرآن

مذبح و مشی بہاوت نہ ہو

مذبح یا مشی اس نقش کو

زعمان و منگ و کلاب

کے ساتھ یکھد مرتہ کئے

اور اس کے بعد سنیہ

نے اور اس کی ذکر کریں یہ تقسیم کرے۔

## سورۃ علق

نقش معظم

۷۸۶

۵۹۳۳۰	۵۹۴۳۲	۵۹۵۳۴	۵۹۶۳۶
۵۹۸۳۸	۵۹۹۴۰	۶۰۰۴۲	۶۰۱۴۴
۶۰۲۴۶	۶۰۳۴۸	۶۰۴۵۰	۶۰۵۵۲
۶۰۶۵۴	۶۰۷۵۶	۶۰۸۵۸	۶۰۹۶۰

ذکوة ۱۔ سرنگ سراج کو

لے کر ذبح کرے۔ اور اس

کے فون سے اس نقش کو ۲۵

بار کھد کر آہن دردن میں

ڈال دے پورا اس سراج کی

مستحق کو راہ سوراخ سے اور سرنگ کی گنگی متبادل تقسیم کرے۔

فوائد ۱۔ اس نقش کو مسارت میں ساتھ رکھنے سے ہر آفات و مصائب

دور رہتے ہیں چھان کر اس نقش معظم سے مستفید ہیں۔ مجرب ہے۔

## سورۃ نجم

نقش معظم

۷۸۶

۶۸۵۳۰	۶۸۶۳۲	۶۸۷۳۴	۶۸۸۳۶
۶۸۹۳۸	۶۹۰۳۹	۶۹۱۴۰	۶۹۲۴۱
۶۹۳۴۲	۶۹۴۴۳	۶۹۵۴۴	۶۹۶۴۵
۶۹۷۴۶	۶۹۸۴۷	۶۹۹۴۸	۷۰۰۴۹

ذکوة ۱۔ جس وقت

ذبحہ مطلب میں طلوع

ہو اور نہتے پائے سے

مستحق پر۔ پورا از غروب

آفتاب اس نقش کو ۵ بار

منگ و کلاب سے کھد اور پنی دستار میں کھالے۔ پھر سفید رنگ کی

شیخہ بنائے۔

فوائد ۱۔ اس نقش کو ۵ بار پنی دستار میں کھالے۔ پھر سفید رنگ کی

شیخہ بنائے۔

فوائد ۱۔ اس نقش کو ۵ بار پنی دستار میں کھالے۔ پھر سفید رنگ کی

شیخہ بنائے۔

فوائد ۱۔ اس نقش کو ۵ بار پنی دستار میں کھالے۔ پھر سفید رنگ کی

شیخہ بنائے۔

## سورة نمل

۱ رکعت، جب شری شرف میں ہو تو یہ نفل ایک رکعت کے بعد پڑھا جائے گا اور اگر  
اور کم شرف کی حالت میں عزت کے لئے، دینی زندگی کی ترقی اور دنیا کی عزت کے لئے اور اگر  
سورة نمل پڑھے اور یہ نفل

۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷
۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱
۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵
۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹

ہو کے دینی باز پر پڑھا ہو گا وہ حکام کے سامنے معزز ہو گا جو انہیں دیکھ کر کہیں

## سورة ق

۲۴۴۲۶	۲۴۴۲۷	۲۴۴۲۸	۲۴۴۲۹
۲۴۴۳۰	۲۴۴۳۱	۲۴۴۳۲	۲۴۴۳۳
۲۴۴۳۴	۲۴۴۳۵	۲۴۴۳۶	۲۴۴۳۷
۲۴۴۳۸	۲۴۴۳۹	۲۴۴۴۰	۲۴۴۴۱

۱ رکعت، اگر پڑھا کرے

قرآن پڑھ کر بعد بھارت نوب  
۲۴۴۲۶ اور اس نفل معظم کو  
گلاب و عطران سے دیکھ کر  
اوپر سے اور بعد ان کے  
خیرتی سفید رنگ کی بھارت دے۔

فوائد: اس نفل معظم کو پڑھنے کے بعد سے ہاتھ دھو کر جس کام میں چاہے  
لڑائے گا کامیاب ہو گا اور نہ ہی میں معزز ہو گا۔

وما علینا الا عذاب الیم

https://www.facebook.com/groups/freemamliya

(معلق ہونے)

## سورة کوثر

نفلی معظم

۶۸۸	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۱
۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵
۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹
۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳

۱ رکعت، اس نفل معظم

کوثر عطران و گلاب سے دو بار

سات سو چھپا کر دے گا

کچھ اور پھر ۱۱ مرتبہ سورة

کوثر کا ورد کرے اور سفید

خیرتی بھارت دے

فوائد: اگر کسی پر عذاب ظہر کرے تو ایک اینٹ بھارت پر اس نفل کو  
کچھ اور عطران کا نام لے کر اس کی دیکھ کر نام کے کچھ اور اینٹ کر کنویں میں ڈال دے  
دھن تیار ہو جائے۔

## سورة البسب

نفلی معظم

۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹
۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳
۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷
۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱

۱ رکعت، اس سورة مبارک

کو روز ہفتہ اساعت زمل

بعد از پھر ۱۱ مرتبہ

پھر مندرجہ نفل عطران سے

۹ نفل میں سے کچھ

اور ان کے کنویں میں ڈال دے اور پھر ۱۱ مرتبہ

فوائد: اس نفل معظم کو پڑھنے کے بعد سے ہاتھ دھو کر جس کام میں چاہے

پھر ان نفلوں کو ایک ایک کر کے پڑھ کر دے گا اور نہ ہی میں معزز ہو گا۔

اللہ ہر اوپر ہر اوپر ہو جائے۔



بارہ تری دست اور نہیں ملتی لیکن تری رحمت کی تاخیر کیا کیجئے

لَوْحُ مُصْطَفَايَ

مساب اور انبساط علم اور روحی مذاہن کے حصول میں کسی کو زیادہ اور کسی کو کم حقیقت میں کیا نہیں سمجھنا جس کے جس میں وہ  
حقیقتوں کو سمجھنے میں بھی تفریق نہ ہو اور غرض کہ ہر شخص میں ان کی انام کے مجملے میں ہر نام کے لئے ایک کتاب ہے

[illegible]

- |    |                           |    |                           |
|----|---------------------------|----|---------------------------|
| ۱  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۱  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۲  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۲  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۳  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۳  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۴  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۴  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۵  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۵  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۶  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۶  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۷  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۷  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۸  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۸  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۹  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۹  | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |
| ۱۰ | خیر و برکت کے لئے دعا کرو | ۱۰ | خیر و برکت کے لئے دعا کرو |

غرض سب کچھ زورِ شیعنی کے پاس رکھنے سے آپ کی جملہ کمالات اور برائیوں کی طرف سے محفوظ رہا ہے، قرآن پاک کا نفاذ و ترویج، عز و جلال کے لیے جو خاصہ ضرورت تھی، انہیں تحصیل سے بھیجے اور ساتھ ہی ان کے کام کو جاری رکھا ہے۔ اسی طرح مصطفیٰ آپ کو کرم پر ہم دے گی،



مینجر شفا حسانہ مصطفائی رحمتہ

FREE AMLIT 172  
facebook.com/gro

FREE ANALYSIS  
<https://www.facebook.com/gro>

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور

وحيث أن المصنف المذكور  
هو